23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 20 جولائی 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

بروز جمعتہ المبارک 24 جنوری 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

تحصیل جام پور میں بوائز و گرلز سکولز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1216: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل جام پور میں پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کی تعداد کتنی ہے اور کیا ان سکولوں کی بلڈنگز مکمل ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان سکولوں میں پینے کا صاف پانی اور واش روم نہ ہیں۔

(ج) کیا مذکورہ سکولوں میں ٹیچرز کی تعداد پوری ہے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان سکولوں میں کھیلوں کے گراؤنڈ بھی نہ ہیں۔

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت ان سکولوں میں تمام ضروریات کی سہولیات اور ٹیچر کی کمی کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تحصیل جام پور ضلع راجن پور میں پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کی کل تعداد 412 ہے۔ تحصیل جام پور میں گرلز و بوائز مڈل اور ہائی سکولوں کی بلڈنگ مکمل ہے جبکہ 13 بوائز پرائمری سکولوں کی بلڈنگ نہ ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ ان تمام سکولوں میں پینے کا صاف پانی اور واش رومز موجود ہیں۔

(ج) مذکورہ سکولوں میں ٹیچرز کی تعداد پوری ہے۔

(د) تحصیل جام پور ضلع راجن پور کے 7 ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں میں کھیلوں کے گراؤنڈز موجود ہیں جبکہ باقی سکولوں میں کھیلوں کے گراؤنڈز نہ ہیں۔

(ہ) تحصیل جام پور ضلع راجن پور کے تمام سکولوں میں حکومت کی طرف سے بنیادی سہولیات میسر ہیں اور ٹیچر کی تعداد پوری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

بروز جمعتہ المبارک 24 جنوری 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

تحصیل روجھان کی 15 یونین کونسلوں میں لڑکیوں کے مڈل سکول نہ ہونے کی وجوہات سے متعلقہ تفصیلات

* 1961: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل روجھان (راجن پور) کی 15 یونین کونسلوں میں لڑکیوں کے لئے مڈل سکول نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہر یونین کونسلوں میں کم از کم ایک مڈل اور ہائی سکول ہونا ضروری ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ تحصیل کی تمام یونین کونسلوں میں لڑکیوں کے لئے مڈل اور ہائی سکول بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 21 جون 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تحصیل روجھان میں کل 16 یونین کونسل ہیں ان میں سے 06 یونین کونسلز میں مڈل سکول فنکشنل ہیں اور 10 یونین کونسلز میں کوئی گرلز مڈل سکول واقع نہ ہے۔

(ب) جی ہاں!

(ج) حکومت پنجاب کی طرف سے بجٹ ملنے کے بعد تحصیل روجھان کے بقیہ یونین کونسلز میں مڈل اور ہائی سکول بنا دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

راجن پور: گورنمنٹ بوائز ہائی سکول شکار پور میں منظور شدہ اسامیاں اور مسنگ فسلیٹیز سے متعلقہ تفصیلات

*2048: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور گورنمنٹ بوائز ہائی سکول شکار پور میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) اس سکول میں کون کونسی مسنگ فیسلٹی ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) اس سکول کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کتنی ہے اوران میں کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول کی عمارت انتہائی خستہ حال ہے اور بیرونی دیوار بھی نہ ہے۔

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سکول ہذا کی تمام مسنگ فسلیٹیز پورا کرنے نئی عمارت اور چار دیواری تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع راجن پور گورنمنٹ بوائز ہائی سکول شکار پور میں طالبات زیر تعلیم نہ ہیں جبکہ طلباء کی تعداد 227 ہے۔

(ب) مذکورہ سکول میں تمام سہولیات موجود ہیں۔

(ج) مذکورہ سکول میں اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات درج ذیل ہیں۔

ٹیچنگ سٹاف

کل منظور شدہ اسامیاں = 14

پُر شدہ اسامیاں = 11

خالی اسامیاں = 03

ہیڈ ماسٹر کی سیٹ 05.04.2018 سے خالی ہے۔

ایلیمنٹری سکول ٹیچر کی 02 اسامیاں 2015 سے خالی ہیں۔

نان ٹیچنگ سٹاف

کل منظور شدہ اسامیاں = 09

پُر شدہ اسامیاں = 04

خالی اسامیاں = 05

جونیئر کلرک کی ایک اسامی 01.06.2019 سے خالی ہے۔

نائب قاصد کی ایک اسامی 2016 سے خالی ہے۔

درجہ چہارم کی 03 اسامیاں عرصہ دراز سے خالی ہیں۔

(د) درست نہ ہے مذکورہ سکول کی عمارت خستہ حال نہ ہے اور چار دیواری بھی موجود ہے۔

(ہ)مذکورہ سکول میں تمام سہولیات موجود ہیں۔ مزید براں مذکورہ سکول کی نئی عمارت اور چار دیواری بنانے کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2019)

لاہور میں ضم کردہ سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

*2581: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں حکومت نے بوائز و گرلز، پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کو مرج کروایا ہے ان سکولوں میں کتنے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے ہیں؟

(ب) ضلع لاہور میں کل کتنے بوائز اور گرلز سکولوں کو مرج کیا گیا سکول کا نام اور ٹاؤن کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جن بوائز و گرلز پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کو دوسرے سکولوں میں ضم کیا گیا ان کی عمارتیں خالی پڑی ہیں یا بااثر لوگوں نے قبضہ کر لیا ہے اگر خالی ہیں تو مذکورہ بلڈنگز کو کن مقاصد کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی 10 جون 2019 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں حکومت کی مروجہ ضم کرنے کی پالیسی اور بعد از اتھارٹی کی اجازت سے

29بوائز / گرلز پرائمری و مڈل سکولوں کو ضم کیا گیا ہے۔ جن میں سے 2 سکول CDGL کے شامل ہیں۔ CDGL کے 2 ضم کردہ سکولوں میں ایک گرلز اور ایک بوائز سکول شامل ہے جبکہ کسی بھی ہائی سکول کو ضم نہیں کیا گیا ہے۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں کل 29 بوائز, گرلز پرائمری و مڈل سکولوں کو ضم کیا گیا ہے۔ تمام سکولوں کے نام اور ٹاؤن کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ جن بوائز, گرلز پرائمری و مڈل سکولوں کو ضم کیا گیا ہے ان کی بلڈنگ کسی بھی بااثر افراد کے قبضہ میں نہ ہے مزید ان سکولوں کی بلڈنگز خالی نہ ہیں، وہاں پر ضم سکولز چل رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2020)

صوبہ میں نئے بلدیاتی نظام میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹیز کے کردار سے متعلقہ تفصیلات

*2725: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

الف) کیا یہ درست ہے کہ بجٹ 20-2019 میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹیز کے لیے 273 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں نئے بلدیاتی نظام میں ڈسٹرکٹ اتھارٹیز کا کیا کردار ہے؟

(ب) کیا مذکورہ رقم ڈسٹرکٹ اتھارٹیز کو اپنا کردار ادا کرنے کے لیے کافی ہے۔

(تاریخ وصولی 16 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ 273 ارب روپے پنجاب میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹیز کے لئے مختص کئے گئے ہیں رواں مالی سال

2019-20 میں فنانس ڈیپارٹمنٹ نے ماہ ستمبر 2019 تک 67628.883 بلین روپے جاری کر دیئے ہیں۔ نئے بلدیاتی نظام پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ میں ڈسٹرکٹ اتھارٹیز کا کوئی کردار نہ ہے۔
(ب) مذکورہ رقم ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹیز کو اپنا کردار ادا کرنے کے لئے ناکافی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2020)

The Punjab Compulsory teaching of The Holy Quraan Act 2018 پر عمل درآمد سے متعلقہ تفصیلات۔

*2804: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) The Punjab Compulsory Teaching of the Holy Quran Act 2018 پر عملدرآمد کے لیے محکمہ سکولز ایجوکیشن نے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟
(ب) کیا مجوزہ بالا قانون کے Rules بنائے گئے ہیں۔
(ج) اگر اب تک Rules نہیں بنائے گئے تو ابھی کس اسٹیج پر ہیں۔
(د) اس قانون پر من و عن عمل کب تک ممکن ہو سکے گا۔

(تاریخ وصولی یکم اگست 2019 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ نے The Punjab Compulsory Teaching of the Holy Quran Act, 2018 کو اس کی اصل روح کے مطابق نافذ کرنے کے لیے سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ پنجاب کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے "سکیم آف سٹڈیز" پر نظر ثانی کی اور بورڈ آف گورنرز سے نئی "سکیم آف سٹڈیز" منظور کروائی۔ جس کے مطابق گورنمنٹ آف دی پنجاب کے ماتحت تمام پرائیوٹ اور سرکاری سکولوں میں گریڈ 5 تک کے تمام مسلمان طلبہ کے لیے

مکمل قرآن پاک کی ناظرہ تعلیم لازمی ہے اور امتحان میں ناظرہ قرآن کے باقاعدہ نمبر شامل کیے گئے ہیں۔

(ب) چھٹی سے بارہویں جماعت کے طلبہ کی لیے ترجمہ قرآن مجید، مختلف تقسیم کار کے تحت پڑھنا لازم ہے اور اس کے باقاعدہ نمبر شامل کیے گئے ہیں۔

(ج) مورخہ 14 مارچ 2019 کو مختلف محکموں کے سربراہان اور نمائندوں کی منعقدہ میٹنگ میں چیئرمین پنجاب قرآن بورڈ کی تجویز پر متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ "دی علم فاؤنڈیشن" کراچی کا تیار کردہ ترجمہ قرآن "مطالعہ اسلام" جو اتحاد تنظیمات المدارس پاکستان (تمام مکاتب فکر کی نمائندہ تنظیم) سے منظور شدہ ہے اسی کو من وعن پنجاب بھر میں نافذ کیا جائے گا۔

(د) متذکرہ بالا میٹنگ کے شرکاء کے فیصلہ کے مطابق سید احسن شاہ میسرز ویسٹ پاکستان کمپنی، لاہور کو قرآن مجید کے نسخہ جات کی طباعت کا کام سونپا گیا ہے۔

مورخہ 20 اگست 2019 کو بروئے مراسلہ نمبر (M)/D/344 چیئرمین پنجاب قرآن بورڈ سے "نورانی قاعدہ" از مولوی نور محمد "یسّرنا القرآن" اور متن قرآن مجید (طبع شدہ پاک کمپنی) کی تصدیق کے لیے گزارش کی گئ۔ مورخہ 14 اکتوبر 2019 کو مرسلہ نمبر PQB -8/2019 (Meetings) کے تحت چیئرمین پنجاب قرآن بورڈ کی طرف سے متذکرہ بالا نسخہ قرآن مجید اور نورانی قاعدوں کے اغلاط سے پاک ہونے کا سرٹیفکیٹ موصول ہوا۔ مورخہ 14 مارچ 2019 کو منعقد اجلاس کے شرکاء کے مجوزہ، دی علم فاؤنڈیشن کراچی کے مرتب کردہ ترجمہ قرآن کے نفاذ کے لیے منسٹری آف ایجوکیشن اسلام آباد کے ذمہ داراں سے مختلف اوقات میں خط وکتابت، مراسلت اور ٹیلیفونوں پر وقتاً فوقتاً گفتگو کے نتیجہ میں یہ بات علم میں آئی ہے کہ ترجمہ قرآن کی 6 جلدیں (Volumes) تیار ہو چکی ہیں جبکہ آخری جلد بہت جلد تکمیل پذیر ہو جائے گی۔ ناظرہ قرآن پاک کے لیے، پنجاب قرآن بورڈ سے تصدیق شدہ نسخہ قرآن طباعت کے لیے تیار ہے مجاز اتھارٹی کے حکم

نامے کے بعد اس پر مزید process شروع کر دیا جائے گا۔ ترجمہ قرآن کے لیے Ministry of Federal Education سے منظور شدہ "دی علم فاؤنڈیشن" کے مرتب کردہ ترجمہ قرآن "مطالعہ اسلام" کی تکمیل اور سکولز ایجوکیشن پنجاب سے منظوری کے بعد فوری طور پر نافذ کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2020)

ڈویژنل پبلک کالج جہانیاں کے پرنسپل کی تعیناتی تعلیمی قابلیت اور مدت تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*2939: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈویژنل پبلک کالج جہانیاں ضلع خانیوال میں پرنسپل کب سے تعینات ہے ان کی تعلیمی قابلیت اور تجربہ سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ رولز کے مطابق ہر تین سال بعد نئے پرنسپل کی تعیناتی ہوتی ہے اور نئے پرنسپل کی تعیناتی کے لیے اخبار میں اشتہار دیا جاتا ہے آخری دفعہ اس مقصد کے لئے کب اشتہار دیا گیا تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پچھلے 9 سال سے ایک ہی پرنسپل یہاں پر تعینات ہے تو کیا حکومت رولز کے مطابق نئے پرنسپل تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 3 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پرنسپل 21 فروری 2011 سے تعینات ہیں۔ انکی تعلیمی قابلیت اور تجربہ درج ذیل ہیں۔

1. Master in Economics and M.Ed.
2. 10 Years Teaching and Administrative Experience.

(ب) یہ درست نہ ہے کہ ہر تین سال کے بعد نئے پرنسپل کی تعیناتی ہو بمطابق رولز (Chaper-5) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے (Annex-A) تفصیل پرنسپل کی تعیناتی کیلئے فی الحال چیئرمین کارکردگی پر مستقل پرنسپل کی تعیناتی ایک سال کی تسلی بخش بورڈ آف گورنرز اخبار میں اشتہار دینے کا ارادہ نہ رکھتے ہیں۔ کیونکہ پرنسپل کی تعیناتی ریگولر بنیادوں پر کی گئی ہے۔ آخری دفعہ 2011 میں اشتہار ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر خانیوال کی طرف سے شائع کیا گیا تھا۔

(ج) یہ بات درست ہے کہ تقرری آرڈر کے مطابق ان کی تعیناتی پچھلے 9 سال سے ہے جس کی کاپی (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جس کے مطابق تقرری کو مستقل قرار دیا گیا ہے۔ فی الحال چیئرمین بورڈ آف گورنرز کا نئے پرنسپل کی تعیناتی کا ارادہ نہ ہے۔ کیوں کہ موجودہ پرنسپل کی تقرری ریگولر بنیادوں پر ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2020)</u>

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت سکولوں کی بہتری کیلئے اٹھائے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*2994: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت سکولوں کا معیار بہتر بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

(ب) پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت کئے گئے اقدامات کی حکومت کی کس سطح سے توثیق ہوئی ہے۔

(ج) پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت اب تک کتنے ایم او یو پر دستخط ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن (پیف) پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت کم وسیلہ اور سماجی ومعاشی وسائل سے محروم گھرانوں کے بچوں کو مفت ومعیاری تعلیم کی فراہمی کے لئے سرگرداں ہے ۔پیف کے ذریعے صوبہ پنجاب میں 2,628,123 طلباء وطالبات 7,509 پارٹنر سکولوں میں مفت تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ پیف اپنے پارٹنر سکولوں کو ماہانہ 550 روپے پرائمری سیکشن، 600 روپے مڈل سیکشن ، 900 روپے سکینڈری لیول برائے آرٹس جبکہ 1100 روپے سکینڈری لیول برائے سائنس مضامین فی کس ہر ماہ بذریعہ بنک اکاؤنٹ فیس ایڈوانس ادا کرتی ہے۔

اس حوالے سے پیف نے صوبہ بھر میں پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت چلنے والے سکولوں کا معیار بہتر بنانے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات اٹھائے ہیں:

سکولوں میں انفراسٹرکچر اور انتظامی معاملات میں مسلسل بہتری کے لیے جدید طرز پر سال میں دو مرتبہ ڈیجیٹل مانیٹرنگ کا نظام مرتب کیا گیا ہے جس میں پیف کے ایم ای اوز اور آفیسرز سکولوں کا انتظامی نظام چیک کرنے کے بعد سکولوں کی بہتری کے لئے اصلاحی تجاویز بھی دیتے ہیں۔ اس حوالے سے ہر سکول میں مکمل انفراسٹرکچر دیکھا جاتا ہے جس میں سکول کے کلاس رومز، واش روم، سکول کی چھتیں، سکول میں کمروں کا ہوادار ہونا، فرش کا ٹھیک ہونا، رنگ وروغن سے دیواروں کا مزین ہونا شامل ہے۔ جبکہ سکول میں بچوں کے لئے پینے کا صاف پانی، پنکھے اور بجلی نہ ہونے کی صورت میں متبادل انتظام بشمول جنریٹر، یوپی ایس۔ سولر کرنا بھی سکول مالکان کے لئے ضروری ہے۔ مزید براں سکول مالکان کے لئے ضروری ہے کہ وہ سکول بلڈنگ کا "بلڈنگ فٹنس سرٹیفکیٹ" بنوا کر پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کو مہیا کریں تاکہ اس حوالے سے اطمینان رکھا جاسکے کہ سکول بلڈنگ طلباوطالبات کے لئے محفوظ ہے۔

سکول میں تحصیل کی سطح پر تمام بچوں کو درسی کتب کی بروقت فراہمی کا انتظام کیا جاتا ہے اور ہر سال پیف سے منسلک تمام سکولوں کے بچوں کو درسی کتابیں تعلیمی سال کے آغاز پر ہی مہیا کر دی جاتی ہیں۔

ہر سکول میں معیار تعلیم کو جانچنے اور اس میں بہتری کے لئے سالانہ کوالٹی انشورنس ٹیسٹ کا انعقاد کیا جاتا ہے، جسکی مکمل تیاری اکیڈمک ڈویلپمنٹ یونٹ ڈیپارٹمنٹ کرتا ہے جس میں ناقص کارکردگی پیش کرنے والے سکولوں میں تعلیمی نظام میں بہتری کے لیے اساتذہ کے لیے خاص طور پر تربیت کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے اساتذہ کی تربیت کے پروگرامز کے توسط سے اساتذہ کی استعداد میں اضافہ کیا جاتا ہے اور اب تک 5,370 ٹریننگ سیشنز کے ذریعے 16,232 سکولوں میں 53,029 اساتذہ کو پچھلے پانچ سالوں میں تربیت دی جاچکی ہے۔

منتخب سکولوں میں چھوٹے بچوں کو کھیل کود کے ذریعے معیاری تعلیم مہیا کرنے کے لیے Early Childhood Education پروگرام شروع کیا گیا ہے جس کے تحت 51,070 بچوں کے 454 پارٹنر سکولوں میں تعلیم مہیا کی جارہی ہے۔

پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن طلباء میں پوشیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے غیر نصابی سرگرمیوں کا انعقاد کرتا ہے جس کے ذریعے سکولوں میں تقریری مقابلے اور کوئز پروگرامز کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تمام طالب علموں کا ریکارڈ سٹوڈنٹ انفارمیشن سسٹم (SIS) کے ذریعے محفوظ کیا گیا ہے تاکہ سکولوں کا نظام جدید خطوط پر استوار کیا جاسکے۔

سکولوں اور پیف کے درمیان باہمی رابطے کی مضبوطی کے لئے ضلعی رابطہ اجلاس کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں تمام سکولوں کی حاضری لازم ہوتی ہے تاکہ باہمی مشاورت سے تعلیمی معیار کو بہتر بنایا جاسکے۔

پیف کی طرف سے محکمہ برائے خصوصی تعلیم کے تعاون سے معذور بچوں کے لیے (Punjab Inclusive Education Project – PIEP) کے ذریعے 376 پارٹنر سکولوں کو چالیس ہزار روپے کی خصوصی گرانٹ دی گئی جس کے تحت 2582 بچوں کو چلنے کے لیے ریمپ، وہیل چیئرز اور

مختلف جدید آلات فراہم کیے گئے۔ مزید برآں ہر سکول میں فی بچہ 400روپے اضافی بھی دیا گیا تاکہ ان بچوں کے لیے سپیشل اساتذہ تعینات کیے جا سکیں۔ اس کے علاوہ معذور بچوں کی تعلیم کے لئے اساتذہ کے لیے خصوصی تربیت کا انتظام بھی کیا جاتا رہا ہے۔

(ب) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سے منسلک ادارہ ہے جو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل پر کام کر رہا ہے۔ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تمام تر انتظامی اختیارات بورڈ آف ڈائریکٹرز کے پاس ہیں اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت لیے گئے اقدامات کی توثیق بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے کی جاتی ہے۔

(ج) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت منسلک سکولوں سے (MOU) سائن نہیں کرتا بلکہ معاہدہ شراکت داری (Partnership Agreement) کرتا ہے جس کے تحت پرائیویٹ سکولز تمام رجسٹرڈ طلباء وطالبات کو مفت تعلیم دینے کے پابند ہوتے ہیں۔ اس وقت پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے ساتھ معاہدہ شراکت داری کے تحت چلنے والے سکولوں کی تعداد 7509 ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جولائی 2020)

شیخوپورہ: گورنمنٹ منڈیالی سکول (بوائز) کے تعلیمی ریکارڈ اور ایجوکیٹرز کی کارکردگی سے متعلقہ تفصیلات

*3053: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ سکول (بوائز) منڈیالی ضلع شیخوپورہ کا میٹرک، مڈل اور پرائمری کا 2 سالہ تعلیمی ریکارڈ کیسا رہا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ منڈیالی سکول سے 23 ایجوکیٹرز کو ناقص کارکردگی کی بناء پر نکالا گیا ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو ایجوکیٹرز کی کارکردگی جانچنے کا پیمانہ کیا رکھا گیا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ سکول (بوائز) منڈیالی ضلع شیخوپورہ کا میٹرک، مڈل اور پرائمری کا 2 سالہ تعلیمی ریکارڈ درج ذیل ہے:

سال	میٹرک	مڈل	پرائمری
2018	90٪	55٪	98٪
2019	82٪	65٪	86٪

میٹرک اور پرائمری کا رزلٹ بورڈز کے رزلٹ سے بہتر یا بہت قریب رہا۔

(ب) یہ بات درست ہے کہ منڈیالی سکول (بوائز) سے 23 ایجوکیٹرز کو ناقص کارکردگی کی بناء پر نکالا گیا۔ جو کہ جناب CEO (DEA) ضلع شیخوپورہ کے جاری کردہ سرنڈرنگ آف سروسز آرڈر نمبر 4471/PA/19 مورخہ 24.06.2019 (کاپی) (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے کے مطابق وجوہات یہ ہیں۔

1۔ مورخہ 25.04.2019 کو سیکریٹری سکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ پنجاب لاہور کی سربراہی میں میٹنگ میں دیئے گئے احکامات۔ (منٹس آف میٹنگ کی کاپی) (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

2۔ جناب سیکریٹری سکولز ایجوکیشن نے مارچ 2019 میں مذکورہ سکول کا اچانک وزٹ کیا اور کلاسز میں جا کر طلباء سے سوالات پوچھنے پر اساتذہ اور طلباء کی ناقص کارکردگی پر جناب CEO (DEA)

ضلع شیخوپورہ کو مورخہ 12.06.2019 لیٹر نمبر SO(SE-III)5-84/2019 کے تحت ہدایات جاری کیں کہ ناقص ماحول اور ناقص کوالٹی ایجوکیشن کے باعث مذکورہ سکول کے ہیڈ ٹیچر سمیت تمام ٹیچرز کو معطل کر کے پوسٹ آؤٹ کیا جائے اور تاحکم ثانی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (سیکنڈری) کو رپورٹ کرنے کے احکامات جاری کیے گئے۔ تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) جواب اثبات میں ہے۔ کیونکہ طلباء کی تعداد زیادہ ہونے کی بناء پر مذکورہ سکول کو چلانے کیلئے مورخہ 16.08.2019 کو ان 23 اساتذہ میں سے دس اساتذہ کو آرڈر نمبر 19/PA/5072 کے تحت سیکریٹری سکولز ایجوکیشن کی جاری کردہ ہدایات کے مطابق جناب CEO(DEO) شیخوپورہ کو دوبارہ اسی سکول میں بتاریخ اجراء سے سرنڈرنگ آرڈر واپس لیکر سروسز کو بحال کرنا پڑا۔

تفصیل (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

جبکہ بقیہ 13 اساتذہ کو مختلف سکولوں میں ایڈجسٹ کر دیا گیا۔ تفصیل (Annex-E) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے مزید یہ کہ ایجوکیٹرز کی کارکردگی جانچنے کا پیمانہ درج ذیل رکھا گیا ہے۔

1۔ طلباء کی تعلیمی حالت۔

2۔ استاد کا سبق پڑھانے کا طریقہ کار۔

3۔ طلباء کو دیئے گئے ہوم ورک کی جانچ پڑتال۔

4۔ کلاس روم کا ماحول۔

5۔ زبانی سوال و جواب۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2020)

فیصل آباد: پی پی 112 میں بوائز و گرلز سکولز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3137: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 112 فیصل آباد میں کتنے پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز (گرلز و بوائز) ہیں؟

(ب)ان سکولوں کی بلڈنگ کی حالت کیسی ہے۔

(ج)کس کس سکول کی بلڈنگ کی حالت تسلی بخش نہ ہے۔

(د)اس وقت کس کس سکول کی بلڈنگ زیر تعمیر ہے۔

(ہ)اس حلقہ کے سکولوں کے لیے کتنی رقم سال 2019-20 میں رکھی گئی ہے۔

(و)اس رقم سے کس کس سکول کی بلڈنگ تعمیر ہو گی۔

(ز)باقی ماندہ سکولوں کی بلڈنگ کب تعمیر کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)پی پی 112 فیصل آباد میں پرائمری 24، مڈل 07، ہائی 07 اور 03 ہائر سیکنڈری سکولز ہیں۔ جن کی تعداد درج ذیل ہے:

کیٹیگری	پرائمری	مڈل	ہائی	ہائر سیکنڈری	کل
مردانہ	09	02	01	02	14
زنانہ	15	05	06	01	27

(ب)پی پی 112 فیصل آباد میں گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول 219ر۔ب کی بلڈنگ خطرناک ہے اسکے علاوہ تمام سکولز کی بلڈنگ تسلی بخش ہے۔

(ج)گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول 219ر۔ب فیصل آباد کی بلڈنگ تسلی بخش نہ ہے۔

(د)اس وقت ایم سی پرائمری سکول سرسید ٹاؤن میں دو کمرے بمعہ برآمدہ زیرِ تعمیر ہیں۔

(ہ)مذکورہ حلقہ کے سکولوں کے لیے 2019-20 میں 3.688 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

(و)اس رقم سے ایم سی پرائمری سکول سرسید ٹاؤن کی بلڈنگ کی تعمیر ہو گی۔

(ز) حکومت کی طرف سے فنڈز کی فراہمی پر باقی ماندہ سکولوں میں جہاں بلڈنگ کی ضرورت ہو گی تعمیر کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

فیصل آباد: پی پی 112 میں گرلز ہائی سکولز کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3138: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 112 فیصل آباد میں کتنے گرلز ہائی سکول کس کس جگہ ہیں؟

(ب) ان سکولوں کی بلڈنگ کی حالت کیسی ہے۔

(ج) ان میں منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور کتنی اسامیاں کس کس جگہ خالی ہیں۔

(د) خالی اسامیاں پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں یہ کب تک پر کی جائیں گی خاص کر سائنس مضامین کی اسامیاں کب تک پر ہو نگی۔

(ہ) کیا ان سکولوں میں سولر پینل فراہم کئے گئے ہیں۔

(و) کس کس سکول میں سولر پینل فراہم نہیں کیے گئے۔

(ز) حکومت کب تک ان سکولوں کی Missinig Facilities فراہم کر دے گی۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 112 فیصل آباد میں 06 گرلز ہائی سکولز ہیں۔ انکی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان سکولوں کی حالت تسلی بخش ہے۔

(ج)ان سکولوں میں منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تفصیل(Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)مذکورہ سکولز میں اساتذہ کے ٹرانسفر اور ریٹائرمنٹ کی وجہ سے اسامیاں خالی ہیں جو کہ آئندہ ریکروٹمنٹ میں حکومت کی پالیسی کے مطابق پُر کردی جائیں گی۔

(ہ)جی نہیں۔

(و)مذکورہ حلقہ کے کسی سکول میں سولر پینل فراہم نہ کیا گیا ہے۔

(ز)حکومت کی طرف سے فنڈز کی فراہمی پر ان سکولوں میں Missing Facilities پوری کردی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 11مارچ 2020)

سرگودھا: تحصیل بھیرہ کی کچھ یونین کونسلز کے درمیان بچیوں کیلئے گرلز ہائی سکول کی سہولت کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*3317: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل بھیرہ (ضلع سرگودھا) یونین کونسل چاوا، یونین کونسل ڈھل، یونین کونسل چک مبارک اور یونین کونسل نور پور نون، کی کل آبادی 58 ہزار پر مشتمل ہیں ان یونین کونسلز کا بھیرہ تک کا فاصلہ تقریباً 17 کلومیٹر ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان یونین کونسلز کے درمیان میں بچیوں کے لیے سرکاری گرلز ہائی سکول نہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت کی پالیسی کے مطابق ہر یونین کونسل میں سرکاری ہائی سکول ہونا چاہیے

(د) کیا حکومت ان یونین کونسلز کے درمیان سرکاری گرلز ہائی سکول بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جی ہاں درست ہے یونین کونسل چاوا، یونین کونسل ڈھل، یونین کونسل چک مبارک اور یونین کونسل نور پور نون سے فاصلہ تقریباً 17 کلومیٹر ہے۔

(ب) یونین کونسل چک مبارک میں گورنمنٹ گرلز ہائی سکول موجود ہے۔ جبکہ یونین کونسل چاوا، یونین کونسل ڈھل، اور یونین کونسل نور پور نون میں گرلز ہائی سکول موجود نہ ہے۔

(ج) جی ہاں درست ہے۔

(د) فنڈز کی فراہمی پر گورنمنٹ کے قواعد وضوابط کے مطابق سکول بنا دیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

لاہور شہر میں سکولوں کو سولر انرجی پراجیکٹ پر منتقل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3330: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سولر انرجی پراجیکٹ کے تحت اب تک لاہور شہر میں حکومت کی طرف سے کتنے سکولوں کو

سولر انرجی پر منتقل کیا گیا ہے، ان پر کتنی لاگت آئی ہے، اب تک کون کون سے سکول ہیں جن کو سولر انرجی پر منتقل نہیں کیا گیا ان کو سولر انرجی پر منتقل کرنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

لاہور شہر میں چلنے والے کسی بھی سرکاری سکول میں سولر پینل نہ لگے ہیں۔ نہ ہی بجٹ میں سولر پینل لگانے کے لیے رقم مختص کی گئی ہے اور ابھی تک حکومت کی طرف سے ایسی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

ضلع رحیم یار خان: پی پی 266 میں گورنمنٹ پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3335: جناب ممتاز علی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 266 رحیم یار خان میں سرکاری پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کی تعداد کیا ہے؟

(ب) حلقہ پی پی 266 رحیم یار خان میں موجود ہائی سکولوں کی 19-2018 میں نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں سے متعلق تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) حلقہ پی پی 266 رحیم یار خان میں کتنے گرلز ہائی سکول ہیں ان سکولوں کی 19-2008 کے نتیجہ اور کارکردگی کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2019)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)حلقہ پی پی266رحیم یار خان میں سرکاری پرائمری، مڈل اورہائی سکولوں کی تعداد درج ذیل ہے:

پرائمری سکولز	مڈل/ایلیمنٹری سکولز	ہائی سکولز	کل سکولز
147	18	13	178

(فہرست سکولز(Annex-A)ایوان کی میزپر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حلقہ پی پی 266 رحیم یار خان میں موجود 13 بوائز/گرلز ہائی سکولوں میں 19-2018 کی نصابی سرگرمیاں بہت اچھی رہی ہیں۔ تمام ہائی سکولوں کے رزلٹ کی شرح فیصد مندرجہ ذیل ہے:

06ہائی سکولز میں رزلٹ کی شرح: 81٪سے 95٪

06ہائی سکولز میں رزلٹ کی شرح: 70٪سے 80٪

سکول وائزرزلٹ کی شرح (Annex-B) ایوان کی میزپر رکھ دی گئی ہے۔

ایک سکول گورنمنٹ بوائز ہائی سکول چک نمبر 206/P جو کہ 2019 میں اپ گریڈ ہوا اس کا رزلٹ 2021 میں آئے گا۔ان سکولز میں ان ڈور اور آؤٹ ڈور گیمز کروائی گئیں بعد از تحصیل سطح اور ضلعی سطح پر بھی تقریری مقابلہ جات، نعت گوئی، تلاوت کلام پاک اور مضمون نویسی جیسے مقابلہ جات منعقد کروائے گئے جن میں تمام ہائی سکولز نے حصہ لیا۔

گورنمنٹ بوائزہائی سکول کوٹ سبزل نے تلاوت اور نعت میں ضلع میں دوسری پوزیشن اور کرکٹ میں تحصیل لیول پر پہلی پوزیشن حاصل کی۔

(ج) حلقہ پی پی 266 رحیم یار خان میں 03 گرلز ہائی سکول ہیں۔ ان سکولوں کے نتائج میٹرک سال 2018-19 درج ذیل ہے:

1. گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چک نمبر P/195 صادق آباد (76.67٪)
2. گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چک نمبر P/160 صادق آباد (72.92٪)
3. گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کوٹ سبزل صادق آباد (85.53٪)

فہرست (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جولائی 2020)

لاہور شہر کے تمام نجی سکولز کا فیسوں میں اضافہ سے متعلقہ تفصیلات

*3402: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر کے تمام نجی سکولوں کی جانب سے اضافی فیسوں کی وصولی کے لئے والدین کو مجبور کیا جارہا ہے غریبوں کے بچے تعلیم سے محروم ہو رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تمام نجی سکولوں میں بچوں کے یونیفارم اور کتابوں مع اسٹیشنری جو کہ عام مارکیٹ میں دستیاب نہیں مہنگے داموں نجی سکولوں سے ہی خریدنے پر مجبور ہیں۔

(ج) کیا حکومت غریب والدین کے بچوں کو تعلیم حاصل کرنے کے لئے نجی سکولوں کے اس ظلم کا ازالہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں حکومت ان نجی سکولوں کے مالکان کو کنٹرول کرنے میں ناکام ہو چکی ہے وضاحت فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 24 دسمبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) اس حوالے سے دی پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹیٹیوشن (پرموشن اینڈ ریگولیشن) آرڈیننس 1984 ترمیمی ایکٹ 2017 میں درج شق A-7 میں دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے جس میں 4000 سے زائد اور 4000 سے کم فیس لینے والے سکولوں کا ذکر ہے اس میں 4000 سے کم فیس لینے والے سکولوں کی شکایات نہیں ہے جبکہ 4000 یا اس سے زیادہ فیس لینے والے سکولوں کی فیسوں کو ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اتھارٹی لاہور نے معزز سپریم کورٹ آف پاکستان کے حالیہ فیصلے کی روشنی میں Notification of Re-Calculation جاری کر دیا ہے جو کہ سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ بھی ہے۔ اس کے علاوہ عدالت عالیہ لاہور میں فیسوں کے متعلق کیس زیر سماعت ہے۔

(ب) اس حوالے سے دی پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹیٹیوشن (پرموشن اینڈ ریگولیشن) آرڈیننس 1984 ترمیمی ایکٹ 2017 میں درج شق A-7 میں درج ہے کہ کوئی بھی سکول والدین کو درج ذیل چیزوں کے لیے مجبور نہیں کر سکتا اسکے باوجود اگر کوئی شکایت موصول ہوتی ہے تو ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اتھارٹی کے چیئرمین ڈپٹی کمشنر لاہور فوری کاروائی کرتے ہیں۔ (کاپی) (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت اس ضمن میں ناکام نہ ہے۔ ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اتھارٹی لاہور بھرپور انداز میں اپنا کردار ادا کرتے ہوئے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کی مانیٹرنگ کر رہی ہے اور فیسوں کے معاملے میں ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اتھارٹی لاہور کے جاری کردہ فیسوں کے ڈھانچہ پر سختی سے عمل درآمد کروا رہی ہے اور کسی شکایت یا زائد فیس لینے کی صورت میں سخت ایکشن لیا جاتا ہے اس کے علاوہ سرکاری

تعلیمی ادارے بھی طلباء کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے میں اپنا کردار احسن طریقے سے ادا کر رہے ہیں اس کے باوجود اگر والدین کی طرف سے کوئی شکایت موصول ہوتی ہے تو ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اتھارٹی لاہور ان کی درخواست پر ایکشن لیتی ہے۔ ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اتھارٹی لاہور نے متعدد سکولوں کو جرمانے اور کئی سکولوں کی رجسٹریشن منسوخ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2020)

چلڈرن لائبریری کمپلیکس کے قیام، بچوں کیلئے کورسز اور فیس سے متعلقہ تفصیلات

*3423: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چلڈرن لائبریری کمپلیکس لاہور کب قائم ہوئی؟

(ب) چلڈرن لائبریری کمپلیکس میں کون کون سے کورس کروائے جاتے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) لائبریری کارڈ بنوانے کے لیے کتنی فیس وصول کی جاتی ہے۔

(د) کس کس کورس کی کلاسیں جاری ہیں اور فی کورس بچوں سے کتنی فیس وصول کی جاتی ہے نیز یہ فیس کس بنک میں جمع کروائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

الف) چلڈرن لائبریری کمپلیکس لاہور 14 نومبر 1988 کو قائم ہوئی۔

(ب) چلڈرن لائبریری کمپلیکس میں مختلف قسم کے کورسز کروائے جاتے ہیں جن میں تعلیمی، آرٹس، لائف سکلز، کھیل اور مختلف زبانوں کی ٹریننگ شامل ہیں۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)لائبریری کارڈ فیس -/200روپے سالانہ ہے۔اس کے علاوہ -/200روپے سکیورٹی فیس (قابل واپسی) ہے۔فیملی ممبر شپ کے لیے فیس -/500روپے سالانہ اور سکیورٹی فیس -/300روپے (قابل واپسی) ہے۔

(د)فی الحال جو کورس آفر کیے گئے ہیں اسکی تفصیل (Annex-B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔فی کورس فیس فی بچہ -/2000روپے ہے۔مزید یہ فیس نیشنل بنک آف پاکستان، رحمان پلازہ برانچ میں جمع کروائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11مارچ2020)

نویں جماعت کی اسلامیات کی نصابی کتب میں عقیدہ ختم نبوت سے منسوب درج الفاظ کو حذف کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3538: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جی۔ایف۔ایچ پبلشرز لاہور نے نویں جماعت کی اسلامیات کی کتاب سے ختم نبوت کا عقیدہ حذف کر دیا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال 2018 کے ایڈیشن میں صاف اور واضح الفاظ میں لکھا تھا کہ ”رسول اللہ کو آخری رسول ماننا عقیدہ رسالت کا لازمی جزو ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال 2019 کے ایڈیشن سے آخری رسول کے الفاظ نکال کر ”سر چشمِ ہدایت لکھ دیا گیا ہے۔

(د) کیا حکومت وقت جیسے پہلے خیبر پختونخواہ ایجوکیشن بورڈ نے بھی چوتھی جماعت کی اسلامیات کی کتاب سے ختم نبوت سے متعلق عبارت اور سوالات حذف کر دیئے تھے جس کو پھر اسلامیات میں شامل کیا ہے اسی طرح نویں جماعت کی کتاب میں ختم نبوت کا عقیدہ شامل کرنے اوران کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 13نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13جنوری2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ جی-ایف-ایچ پبلشرز لاہور نے نویں جماعت کی اسلامیات نہیں بلکہ مطالعہ پاکستان کی کتاب سے ختم نبوت ﷺ کا عقیدہ حذف کر دیا ہے۔

(ب) جی یہ درست ہے۔

(ج) جی یہ درست ہے۔

(د) ذمہ دار پبلشر، میسرز جی-ایف-ایچ پبلشرز لاہور کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ نے فوری طور پر مذکورہ پبلشر کی جماعت نہم کی مطالعہ پاکستان کی کتاب کی طباعت اور فروخت پر پابندی عائد کر دی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور پبلشر کے خلاف 09.07.2019 کو تھانہ نیو انارکلی، لاہور میں ایف۔ آئی۔ آر نمبر 419/19 درج کرائی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید بر آں پبلشر کے گودام اور مارکیٹ سے سنگل کتاب مطالعہ پاکستان نہم کی 32046 جلدیں بورڈ نے اپنے قبضے میں لے لیں۔ مذکورہ ذمہ دار پبلشر کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کے بورڈ آف گورنرز کے 67 ویں اجلاس منعقدہ 25.11.2019 میں مذکورہ کتاب مطالعہ پاکستان نہم کو آئندہ طبع ہونے سے مکمل طور پر روک دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

ضلع چنیوٹ: سکولز ایجوکیشن کیلئے مالی سال 20-2019 میں مختص رقم سے متعلقہ تفصیلات

*3550: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ محکمہ سکولز ایجوکیشن کے لیے مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم فراہم کی گئی ہے؟

(ب)اس ضلع میں کتنی رقم سکولوں کی عمارات کی تعمیر کے لیے موجودہ مالی سال میں فراہم کی گئی ہے۔

(ج) کس کس سکول کی بلڈنگ تعمیر کی جارہی ہے ان سکولوں کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں ان کے لیے کتنی رقم موجودہ مالی سال میں مختص کی گئی ہے۔

(د)اس ضلع میں کتنے سکولز کی عمارات نہ ہے یا خستہ حالت میں ہے۔

(ہ)ان سکولوں کی عمارات کی تعمیر کے لیے حکومت کب تک فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)ضلع چنیوٹ محکمہ سکولز ایجوکیشن کے لیے مالی سال 20-2019 میں 33.470 ملین روپے کی رقم فراہم کی گئی ہے۔

(ب)ضلع چنیوٹ میں سکولوں کی عمارات کی تعمیر کے لیے موجودہ مالی سال 20-2019 میں 23.069 ملین روپے فراہم کیے گئے ہیں۔

(ج)1. گورنمنٹ ہائی سکول چنگڑانوالہ تحصیل لالیاں میں 02 کلاس رومز جنکی تخمینہ لاگت 3.000 ملین روپے ہے۔

2. گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول تحصیل لالیاں کی اپ گریڈیشن کی تخمینہ لاگت 9.720 ملین روپے ہے۔

3. گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول چک نمبر 190 ج۔ب تحصیل بھوآنہ لاگت 3.470 ملین روپے۔ Construction of Boundary Wall (1486) Rft with gate & gate pillar

4. گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول کوٹ میانہ چنیوٹ لاگت 2.530 ملین روپے Construction & gate pillar of boundary wall (997) Rft with gate

5. گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول پیلووال سیداں تحصیل لالیاں لاگت 1.264 ملین روپے Construction of boundary wall (500) Rft with gate & gate pillar

6 . گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول جنڈ حسن قتال تحصیل لالیاں لاگت 1.085 ملین روپے Construction of Boundary Wall (420) Rft with gate & gate pillar

7. گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول دارالبرکات چناب نگر لاگت 3.500 ملین روپے Construction of Shelter less School۔

(د) ضلع چنیوٹ میں گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ایم۔ سی پبلک محلہ گڑھا چنیوٹ اور گورنمنٹ پرائمری سکول پکا تحصیل لالیاں کی عمارت خستہ حالت میں ہے۔

(ہ) ان سکولوں کی عمارات کی تعمیر کیلئے حکومت سے نئے مالی سال 21-2020 میں فنڈز فراہم کرنے کے لئے درخواست کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جون 2020)

لاہور: پی پی 146 میں موجود گرلز اور بوائز سکولز میں پینے کے صاف پانی اور لیٹرین کی صفائی سے متعلقہ تفصیلات

*3565: محترمہ سنبل مالک حسین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 146 ضلع لاہور کے تمام گرلز اور بوائز سکولوں میں پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر نہ ہے جس کی وجہ سے طلبہ و طالبات ہیپاٹائٹس جیسی موذی مرض میں مبتلا ہو رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکولوں میں لیٹرین کی تعداد بہت کم ہے اور صفائی کی صورت حال انتہائی خراب ہے ان سکولوں میں لیٹرین صفائی کے لئے عملے کی تعداد کیا ہے سکول وائز تعداد اور نام کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج)20-2019 کے بجٹ میں مذکورہ حلقہ کے سکولوں کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی اس میں سے کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے اور کتنی بقایا ہے۔

(د) کیا حکومت مذکورہ حلقہ کے تمام سکولوں میں پینے کا صاف پانی فراہم کرنے، لیٹرینوں کی صفائی کروانے اور مسنگ فسیلٹیز کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی16 نومبر 2019 تاریخ ترسیل14 جنوری2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے حلقہ پی پی146 ضلع لاہور کے تمام گرلز اور بوائز سکولوں میں پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر ہے۔ متعلقہ حلقہ میں کل 57 سرکاری سکول ہیں جن میں سے 10 بوائز ہائی سکول ،20 گرلز ہائی سکولز، 4 بوائز مڈل سکولز، 11 گرلز مڈل سکولز، 5 بوائز پرائمری سکولز اور 7 گرلز پرائمری سکولز ہیں جن میں پینے کے لیے صاف پانی کی سہولیات میسر ہیں۔ 7 ہائی سکولوں میں پہلے سے ہی واٹر فلٹریشن پلانٹ موجو ہیں اور ایک میں NSB کے تحت ایک فلٹریشن پلانٹ لگایا جارہا ہے جبکہ 2 کا PC-I منظور شدہ ہے۔ مزید بر آں حکومت نے اس سال 200 سکولوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کی منظوری دی ہے اور ان 200 میں سے 100 سکولوں کو پانچ لاکھ فی سکول کے حساب سے فنڈز مہیا کر دیے گئے ہیں۔

(ب)حلقہ پی پی146 میں طلباء وطالبات کے لیے واش رومز کی مناسب تعداد موجود ہے ان سکولوں میں واش رومز کی صفائی کا خیال رکھا جاتا ہے۔ صفائی کے عملے کی تعداد اور نام کی تفصیل (Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تمام سکولوں میں پینے کا پانی اور لیٹرینیں اور دیگر مسنگ فیسیلیٹیز کافی حد تک موجود ہیں اور اس مقصد کی لیے20-2019 میں -/29011765روپے فنڈز مختص کیے گئے جن میں سے -/21084509روپے استعمال ہو گئے جبکہ -/7927256 روپے باقی فنڈز موجود ہیں۔

(د) تمام سکولوں میں پینے کا پانی، لیٹرینیں موجود ہیں اور گورنمنٹ مسنگ فیسیلیٹیز کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے لئے مناسب فنڈ سکولوں کو جاری کیے جاتے ہیں۔ تاہم مزید بہتری کے لیے جہاں کہیں سہولیات درکار ہوں گی دستیاب فنڈز سے فراہم کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 8جولائی 2020)

ضلع خانیوال سکولز میں فزیکل ٹیچر کی سیٹ ختم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3581: محترمہ شاہدہ احمد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع خانیوال میں تقریباً 40 کے قریب اسکولوں سے Physical Teacher کی سیٹ کو ختم کر کے کمپیوٹر سائنس و دیگر Subject کی ٹیچر کو دے دی گئی ہے؟

(ب) اسکولوں سے Physical Teacher کی جگہ دوسرے Subject کے ٹیچر کے لیے کیوں دی گئی جبکہ ہر سکول کے بچوں کے لیے Physical Training بہت ضروری ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اسکولوں میں Drill Period نہ ہیں ان کو کب تک بحال کیا جائے گا۔

(د) کیا وجہ ہے کہ ضلع خانیوال کی ہر تحصیل کے اسکولوں کی تحصیل لیول پر Sports Event میں شمولیت نہ ہونے کے برابر ہے کیا حکومت تمام اسکولوں کی تحصیل لیول پر Sports Event میں شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے کوئی اقدام اٹھا رہی ہے اگر ہاں تو کب تک اور کیسے۔

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ بات درست نہ ہے۔ سال 15-2014 اور 17-2016 جن مڈل / ہائی / ہائیر سکولز میں کمپیوٹر لیبز موجود تھیں ان کو فنکشنل کرنے کیلئے (SESE(Computer Science کی اسامیاں بذریعہ ریکروٹمنٹ دی گئی تھیں۔

(ب) تمام مڈل / ہائی / ہائیر سیکنڈری سکولز میں Physical Teacher کی سیٹیں موجود ہیں اور ان میں سے کوئی بھی سیٹ دوسرے Subject کے ٹیچر کو نہ دی گئی ہے۔

(ج) جن سکولز میں Physical Teacher موجود ہیں ان میں باقاعدگی سے Drill Period ہو رہا ہے۔

(د) ضلع ہذا میں مراکز، تحصیل اور ضلع لیول پر ہر سال Sports Event منعقد کئے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9 مارچ 2020)

صوبہ میں دانش سکول سسٹم کے بجٹ اور عملہ کی تنخواہوں سے متعلقہ تفصیلات

*3621: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دانش سکول سسٹم کا سالانہ کتنا بجٹ ہے؟

(ب) آج تک کتنے بچے ان سکولوں سے مستفید ہوئے ہیں۔

(ج) ان سکولوں کے ملازمین کی تنخواہ کی مد سالانہ کتنے پیسے خرچ ہوتے ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)دانش سکولوں کا سالانہ آپریشنل بجٹ (سال 20-2019) 2800 ملین روپے ہے۔ تفصیل.
(Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)آج تک کُل 38524 طلباء وطالبات دانش سکولوں اور سنٹرز آف ایکسیلنس سکولوں سے مستفید ہو چکے ہیں۔ تفصیل
(Annex-B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ملازمین کی تنخواہوں کی مد میں سال 20-2019 میں اندازاً 1904 ملین روپے خرچ ہونگے۔ تفصیل
۔(Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 مارچ 2020)

سرکاری و پرائیویٹ سکولز میں موبائل فون کے استعمال سے متعلقہ تفصیلات

*3636: محترمہ نیلم حیات ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری و پرائیویٹ سکولز میں موبائل فون کا بے جا استعمال نوجوان نسل کو خراب کر رہا ہے؟

(ب) کیا حکومت اس سلسلہ میں کوئی ایکشن لینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے سرکاری و پرائیویٹ سکولز میں موبائل فون کے بے جا استعمال کو روکنے کے لیے سولہ سال کی عمر تک کے طلبہ و طالبات کے لیے تمام سکولوں میں موبائل فون استعمال کرنے پر پابندی عائد کی ہے۔ اس سلسلہ میں بذریعہ لیٹر نمبر DPI (SE) / 13719 بتاریخ 08.11.2019 ہدایات جاری کی ہیں۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جون 2020)

سیالکوٹ: گورنمنٹ کریسچن گرلز ہائر سیکنڈری سکول حاجی پورہ میں مستقل پرنسپل کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*3682: سیدہ فرح اعظمی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کریسچن گرلز ہائر سیکنڈری سکول حاجی پورہ سیالکوٹ میں گزشتہ تین سال سے گریڈ سولہ کی سینئر سائنس ٹیچر کو پرنسپل کا ایڈیشنل چارج دیا گیا ہے جبکہ یہ پوسٹ گریڈ انیس کی ہے اس پوسٹ پر کب مستقل پرنسپل مقرر کی جائے گی تا کہ سکول بہتر طریقے سے چل سکے؟

(ب) سیالکوٹ میں پرائیویٹ طور پر چلنے والے سکولز کی تعداد کتنی ہے۔

(ج) کیا پرائیویٹ سکولز و اکیڈمیز کسی قانون اور ضابطے کے تحت رجسٹرڈ ہیں اور کیا مہنگی فیسیں لے کر بچوں کو تعلیم دینے والی اکیڈمیز کے لیے قوانین و ضابطہ مقرر ہیں۔

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ یہ پوسٹ 06.10.2016 سے خالی ہے۔ یہ پوسٹ گریڈ 20 کی ہے آن لائن ٹرانسفرز کے ذریعے کسی 20 گریڈ کی درخواست دہندہ پرنسپل کو خالی پوسٹ پر ٹرانسفر کر دیا جائے گا۔

(ب) ضلع سیالکوٹ میں پرائیویٹ طور پر چلنے والے سکولز کی تعداد 2680 ہے جن میں سے رجسٹر پرائیویٹ سکولز کی تعداد 2487 ہے جبکہ 193 سکولز رجسٹریشن کے پراسس میں ہیں۔

(ج) The Punjab Private Educaional Institution (Promotion and Regulaion Ordinance, 1984 کے تحت پرائیویٹ سکولز کو رجسٹر کیا جاتا ہے۔ مزید یہ کہ تمام پرائیویٹ سکولز سالانہ 5٪ فیس میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ مزید 3٪ اضافہ کرنے کے لیے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی سے منظوری لینا شرط ہے اگر کوئی مقرر کردہ شیڈول سے زیادہ اضافہ کرتا ہے تو وہ قانون کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوتا ہے اور ایسے سکولوں کے خلاف حسبِ ضابطہ کاروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(2) اکیڈمیز کی رجسٹریشن کے حوالے سے سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے پاس کوئی اختیار نہ ہے اور نہ ہی اس سے متعلقہ کوئی قانون موجود ہے۔ مزید براں یہ کہ دفتر CEO (DEA) سیالکوٹ میں کسی بھی اکیڈمی میں رجسٹریشن کے حوالے سے درخواست موصول نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2020)

اینٹوں کے بھٹوں پر کام کرنے والے بچوں اور بچیوں کیلئے تعلیمی ترغیبی پروگرام سے متعلقہ تفصیلات

*3698: محترمہ طحیا نون: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

اینٹوں کے بھٹوں پر کام کرنے والی ہزاروں بچیوں اور بچوں کو تعلیم دینے والا ترغیبی پروگرام چل رہا تھا کیا یہ پروگرام تاحال چل رہا ہے تو کس حیثیت میں، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

محکمہ خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم نے وزیرِ اعلیٰ کو ایک سمری مورخہ 21 جنوری 2016 کو ارسال کی جس کا مقصد بھٹوں پر کام کرنے والے بچوں کو غیر رسمی تعلیم کی طرف مائل کرنا تھا لیکن بعد میں یہ پراجیکٹ محکمہ سکول ایجوکیشن کو سونپ دیا گیا جس نے الگ سے ایک سمری 22 جنوری 2016 کو وزیر علیٰ پنجاب کو ارسال کی جو کہ ایک مہینے بعد واپس موصول ہوئی اور اس کے تحت سپلیمنٹری گرانٹ 540.00 ملین روپے کی رقم مالی سال 16-2015 کے لئے مختص کی گئی۔ پنجاب میں بھٹوں پر بچوں کی جبری محنت روکنے کے لئے انسداد چائلڈ لیبر ایکٹ 20 جنوری 2016 کو نافذ کیا گیا اس ایکٹ کے تحت بچوں کی جبری محنت کو جرم سمجھا گیا۔ بھٹوں پر کام کرنے والے بچوں کی تعداد شمار کی گئی جس میں محکمہ سکول ایجوکیشن اربن یونٹ اور محکمہ محنت و افرادی قوت نے سروے کیا جن کی تعداد 91377 تھی۔

آغاز میں اس پروگرام کے تحت ان کارکنوں کو مبلغ -/2000 روپے فی بچہ سکول میں داخلے پر دیئے گئے اور بعد میں مبلغ -/1000 روپے فی بچہ سکول میں 75٪ حاضری کی تصدیق پر اعزازیہ دیا جاتا تھا

اس ضمن میں یہ بات قابل غور ہے کہ بچوں کو کتب، یونیفارم، سکول بیگ اور جوتے سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ مفت فراہم کرتا ہے۔

اپریل 2018 تک پنجاب سوشل پروٹیکشن اتھارٹی نے ٪75 حاضری حاصل کرنے والوں کے لئے 1383.65 ملین روپے ادا کیے اس کے علاوہ خدمت کارڈز بھی جاری کئے۔

مکمل تفصیل درج ذیل ہے:

(I) مالی سال 17-2016 میں 900.000 ملین روپے کی رقم مختص کی گئ جس میں سے 250 ملین کی رقم مختلف ایجوکیشن اتھارٹیز کے ذریعے جبکہ 650.000 ملین روپے منجاب سوشل پروٹیکشن اتھارٹی کے ذریعے جاری کئے گئے۔ اس سال مستفید بچوں کی تعداد 41504 تھی۔

(II) دورانِ مالی سال 18-2017 میں 1598.346 ملین روپے کی رقم مختص کی گئ جس میں سے 351.620 ملین روپے کی رقم ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹیز اور 621.579 ملین روپے کی رقم پنجاب سوشل پروٹیکشن اتھارٹی کے ذریعے جاری کی گئ۔ اس سال مستفید بچوں کی تعداد 87,013 تھی۔

(III) مالی سال 19-2018 کے دوران 1598.346 ملین روپے کی رقم مختص کی گئ جس میں سے مبلغ 1118.398 ملین روپے کی رقم مختلف ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹیز کے ذریعے جاری کی گئ۔ اس سال مستفید بچوں کی تعداد 91,055 تھی۔ یہ پروگرام کسی مرحلے پر بھی بند نہیں کیا گیا۔ اس سلسلے میں موجودہ صورتحال یہ ہے کہ وزیرِاعلیٰ معائنہ ٹیم کے چیئرمین صاحب نے وزیرِاعلیٰ پنجاب آفس سے ایک تجویز کی منظوری حاصل کی ہے جس کے تحت پراجیکٹ پر مزید عمل درآمد جس میں مزید ضروری

کارروائی ، انتظامی اختیارات محکمہ خواندگی (لٹریسی) کو سونپ دیا جائے کیونکہ یہ ایک غیر رسمی تعلیم کا عمل ہے ۔ اس پر چیئرمین پی اینڈ ڈی بورڈ کی رائے لی گئی جس پر کچھ وضاحتیں طلب کی گئیں۔

ان وضاحتوں کی تشریح اور جواب کے بعد محکمہ سکول ایجوکیشن نے سمری وزیرِ اعلیٰ پنجاب کو منظوری کے لئے وزیر تعلیم کے آفس کے توسط سے جاری کردی ہے ۔ اس میں محکمہ سکول ایجوکیشن نے تجویز دی ہے کہ قواعدو ضوابط کے مطابق اس مد میں بچی ہوئی رقم مبلغ 500 ملین محکمہ خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم کو دی جائے ۔ یہ معاملہ STANDING COMMITTEE OF CABINET ON FINANCE & DEVELOPMENT کے اجلاس میں رکھا جائے گا اور انکی منظوری کے بعد انکو یہ رقم منتقل کر دی جائے گی ۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3جون 2020)</u>

خانیوال: پی پی 209 میں بچیوں کے سکولز کی عمارت کی تعمیرو مرمت اور بجلی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*3700: محترمہ شاہدہ احمد: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 209 خانیوال میں بچیوں کے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز کی بلڈنگ کافی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور کافی عرصہ سے ان کی طرف توجہ نہ دی جارہی ہے ان کی تعداد و تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) پی پی 209 خانیوال میں بچیوں کے کتنے سکولز میں Examination Hall یا ملٹی پرپز ہال کی سہولیات موجود ہیں اگر جواب نہ میں ہے تو کیا حکومت حلقہ پی پی 209 خانیوال میں گرلز سکولز میں Examination Hall یا ملٹی پرپز ہال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 209 چک نمبر 45/10 - آر کے گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول میں بجلی کی سہولت نہ ہے جبکہ وہاں پر صرف دو یا تین پول لگنے سے بجلی کی فراہمی ممکن ہے کیا حکومت اس سکول کے بجلی کے اہم مسئلہ کو حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 209 خانیوال میں 40 گرلز پرائمری سکول، 16 گرلز مڈل سکول، 5 گرلز ہائی سکول اور 01 گرلز ہائر سیکنڈری سکول (ٹوٹل 62) سکولز موجود ہیں۔ مذکورہ بالا گرلز سکولوں میں کسی بھی سکول کی بلڈنگ ٹوٹ پھوٹ کا شکار نہ ہے۔

(ب) حلقہ پی پی 209 خانیوال میں کسی بھی گرلز سکول میں امتحانی ہال یا ملٹی پرپز حال موجود نہ ہے۔ اگر حکومت کی طرف سے حلقہ پی پی 209 میں فنڈز جاری کر دیئے جائیں تو 5 گرلز ہائی سکولز اور 01 گرلز ہائر سیکنڈری سکول میں Examination Hall یا ملٹی پرپز ہال بنائے جاسکتے ہیں۔

(ج) یہ درست ہے کہ پی پی 209 چک نمبر 45 /10 - آر کے گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول میں بجلی کی سہولت نہ ہے جبکہ بذریعہ سولر پینل بجلی کی سہولت مذکورہ سکول کو فراہم کی جارہی ہے۔ علاوہ ازیں مذکورہ سکول میں بجلی کنکشن کی منظوری اے ڈی پی سکیم 20-2019 میں ہو گئی ہے۔ درخواست برائے اجراڈیمانڈ نوٹس میپکو آفس خانیوال میں انڈر پراسس ہے۔ جیسے ہی ڈیمانڈ نوٹس محکمہ تعلیم کو موصول ہو گا اس پر مزید کارروائی کرتے ہوئے سکول میں بجلی کا کنکشن لگا دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9 مارچ 2020)

ساہیوال:196،199اور200 میں بوائز گرلز سکولز کی تعداد، بلڈنگز کی حالت اور دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*3706: جناب نوید اسلم خان لودھی: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال حلقہ، پی پی196، پی پی199 اور پی پی200 میں کل کتنے بوائز و گرلز پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز ہیں ان سکولوں کی مکمل تعداد سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) پی پی196، پی پی199 اور پی پی200 میں کتنے بوائز و گرلز سکولز ایسے ہیں جنکی بلڈنگز کی حالت ناگفتہ بہ ہے یا مخدوش حالت میں ہے اور کتنے سکولوں کی چاردیواری نہیں ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) درج بالا حلقہ جات میں واقع سکولز میں مسنگ فسیلٹیز کیا کیا ہیں اور یہ کب تک فراہم کر دی جائیں گی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(د) پی پی200، پی پی199 اور پی پی196 میں واقع کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز کو اپ گریڈ کیا گیا ہے کب کیا گیا مکمل تفصیل سے آگاہ کریں نیز 20-2019 میں کوئی اپ گریڈیشن پلان بھی موجود ہے اگر ہاں تو تفصیل سے آگاہ کریں۔

(ہ) کیا پی پی199 میں موجود پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز میں سٹاف و عملہ کی تعداد پوری ہے اگر نہیں تو کون کون سے سکولوں میں سیٹیں خالی ہیں کب تک ان کو پُر کر دیا جائے گا مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 196: میں کل بوائز پرائمری سکولز47، مڈل سکولز6، ہائی سکولز12 اور ہائر سکینڈری سکولز3 ہیں۔
جبکہ کل گرلز پرائمری سکولز59، مڈل سکولز23، ہائی سکولز11 اور ہائر سکینڈری سکولز3 ہیں۔
حلقہ پی پی 199: میں کل بوائز پرائمری سکولز8، مڈل سکولز13، ہائی سکولز13 اور ہائر سکینڈری سکول ایک ہے۔ جبکہ کل گرلز پرائمری سکولز53، مڈل سکولز24، ہائی سکولز9 اور ہائر سکینڈری سکولز 2 ہیں۔
حلقہ پی پی 200: میں کل بوائز پرائمری سکولز50، مڈل سکولز22 اور ہائی سکولز21 ہیں۔
جبکہ کل گرلز پرائمری سکولز38، مڈل سکولز23، ہائی سکولز17 اور ہائر سیکنڈری سکولز2 ہیں۔
(ب) پی پی 196 میں 11 سکولز کی بلڈنگ قابل مرمت ہے اور 17 سکولز کی چار دیواری نامکمل ہے، پی پی 199 میں 06 سکولز کی بلڈنگ قابل مرمت ہے اور 06 سکولز کی چار دیواری نامکمل ہے اور پی پی 200 میں 03 سکولز کی بلڈنگ قابل مرمت ہے اور 32 سکولز کی چار دیواری نامکمل ہے۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔
(ج) جن سکولز میں Missing Facilities ہیں انکی فہرست (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جو گورنمنٹ آف پنجاب کی طرف سے فنڈز کی فراہمی پر عملدرآمد کیا جائے گا۔
(د) مالی سال 2017-18 میں پی پی 196 میں پرائمری سے مڈل 01، مڈل سے ہائی 03، پی پی 199 میں نیا پرائمری سکول 01، پرائمری سے مڈل 02، مڈل سے ہائی 02 اور ہائی سے ہائیر سیکنڈری

03 سکول اپ گریڈ ہوئے جبکہ پی پی 200 میں کوئی سکول اپ گریڈ نہ ہوا۔ تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ہ) جی نہیں۔ پی پی 199 کے 124 سکولوں میں ٹیچرز کی مختلف اسامیاں خالی ہیں۔ گورنمنٹ ریشنلائزیشن کے ذریعے سکولوں میں درکار اساتذہ کی تعداد مہیا کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے۔ تفصیل (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جولائی 2020)

تحصیل و ضلع ساہیوال کے سکولز میں کمپیوٹر لیب کی سہولیات دینے کے اخراجات اور عملہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3710: جناب نوید اسلم خان لودھی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل و ضلع ساہیوال میں کتنے سکولوں میں کمپیوٹر لیب موجود ہے یہ لیبز کب بنائی گئیں مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ضلع ساہیوال حلقہ پی پی 196، پی پی 199 اور پی پی 200 میں واقع سکولوں میں کتنی کمپیوٹر لیب ہیں یہ کن کن سکولوں میں موجود ہیں اور وہاں پر کونسی سہولیات فراہم کی گئی ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) درج بالا کمپیوٹر لیبز کے قیام پر کل کتنی لاگت آئی وہاں پر تعینات سٹاف و عملہ کی تعلیمی قابلیت و مکمل تعداد سے آگاہ فرمائیں۔

(د) کیا ان لیبز کی تعداد کو بڑھانے کا منصوبہ حکومت کے زیر غور ہے اگر ہاں تو کون کون سے سکولوں میں کمپیوٹر لیبز بنانے کا ارادہ ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع ساہیوال میں 201 سکولوں میں کمپیوٹر لیبز موجود ہیں تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حلقہ پی پی 196 میں کل 34 کمپیوٹر لیب موجود ہیں پی پی 199 میں کل 16 کمپیوٹر لیب موجود ہیں اور پی پی 200 میں کل 31 لیب موجود ہیں تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ج) ہر ایلیمنٹری سکول کی کمپیوٹر لیبز پانچ لاکھ فی کس اور ہائی سکول میں کمپوٹر لیبز کی لاگت مختلف ریٹ 9 لاکھ اور 16 لاکھ فی لیب ہے۔ تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(د) جی ہاں۔ زیر غور منصوبہ برائے کمپیوٹر لیب والے سکولز کی فہرست تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

صوبہ میں سکولز ایجوکیشن میں کنٹریکٹ اساتذہ کو مستقل کرنے کے طریقہ کار سے متعلقہ تفصیلات

*3744: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں محکمہ سکول ایجوکیشن میں اساتذہ میل / فی میل کی تعیناتی بابت کنٹریکٹ کا مستقل Criteria کیا ہے؟

(ب) ضلع ساہیوال کے تعلیمی مدارس میں کس Criteria کے مطابق اساتذہ میل / فی میل کی تعیناتی کی گئی ہے۔

(ج) ضلع ساہیوال میں کتنے معلم / معلمات ہیں جو فریضہ تعلیم کیلئے روزانہ اپنے گھر سے دور دراز کے سرکاری سکولز میں فروغ تعلیم کیلئے سفر کرتے ہیں کیا حکومت ان تمام مرد وخواتین اساتذہ کو اپنے گھر کے قریب ترین سکولز میں تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 02 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ آف دی پنجاب، سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی ریکروٹمنٹ پالیسی کے مطابق تمام اساتذہ میل / فی میل کی تقرری کنٹریکٹ کی بنیاد پر کی جاتی ہے اور جن اساتذہ میل / فی میل کی سروس تین سال مکمل ہو جاتی ہے ان کو (The Punjab Regularization of Service Act, 2018) کے تحت Appointing Authority ریگولر کرتی ہے۔

(ب) ضلع ساہیوال میں بھی گورنمنٹ آف دی پنجاب، سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی ریکروٹمنٹ پالیسی کے مطابق تمام اساتذہ میل / فی میل کی تعیناتی کی گئی ہے۔

(ج) ضلع ساہیوال میں تقریباً 947 خواتین اساتذہ، 178 مرد اساتذہ فریضہ تعلیم کے لئے دور دراز گھر سے جاتے ہیں۔ جی ہاں گورنمنٹ آف دی پنجاب کی پالیسی کے مطابق تمام اساتذہ (مرد / خواتین) اپنی ٹرانسفر کے لئے online اپلائی کر سکتے ہیں اور ان کی ٹرانسفر بھی بذریعہ SIS پروگرام کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

سرگودھا: کوٹ مومن میں رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ سکولز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3760: محترمہ شمیم آفتاب: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کوٹ مومن میں کتنے پرائیویٹ سکول ہیں؟

(ب) ان سکولوں میں کتنے رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ چھوٹی چھوٹی گلیوں میں دو کمروں پر مشتمل سکول چلائے جا رہے ہیں کیا حکومت اس طرح کے سکولوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 02 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تحصیل کوٹ مومن میں کل 127 پرائیویٹ سکولز ہیں۔

(ب) تحصیل کوٹ مومن میں کل 62 رجسٹرڈ پرائیویٹ سکولز اور 65 غیر رجسٹرڈ پرائیویٹ سکولز ہیں۔ 65 غیر رجسٹرڈ پرائیویٹ سکولز کو شوکاز نوٹس جاری کیے گئے۔ جن میں 14 سکولز نے رجسٹریشن کے لئے درخواست گزار دی ہے۔ جبکہ 51 سکولز کو دوبارہ فائنل شوکاز نوٹس جاری کیے جا رہے ہیں۔

(ج) کوئی بھی رجسٹرڈ پرائیویٹ سکول صرف 02 کمروں پر مشتمل نہ ہے۔ ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اتھارٹی 02 کمروں پر مشتمل سکولوں کو رجسٹر نہیں کرتی۔ تحصیل کوٹ مومن میں کسی بھی پرائیویٹ سکول کے صرف دو کمروں پر مشتمل ہونے کی رپورٹ نہ کی گئی ہے۔ اگر کوئی سکول 06 کمروں سے کم عمارت پر مشتمل ہوا۔ تو اس کو تدریسی سرگرمیاں جاری رکھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور مالکان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جون 2020)

تحصیل صادق آباد گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی مورن ودیگر سکولز کی اپ گریڈ سے متعلقہ تفصیلات

*3761: جناب ممتاز علی: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل صادق آباد (ضلع رحیم یار خان) کے کتنے پرائمری سکولز کو 2013 تا 2018 تک اپ گریڈ کیا گیا؟

(ب) مذکورہ تحصیل کے کتنے گرلز و بوائز مڈل سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا۔

(ج) کیا گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی مورن اپ گریڈیشن کے معیار پر پورا اترتا ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت مذکورہ سکول کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 02 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تحصیل صادق آباد (ضلع رحیم یار خان) کے چار پرائمری سکولز کو 2013 تا 2018 تک اپ گریڈ کیا گیا ہے۔ جن کے نام درج ذیل ہیں:

نام سکول	اپ گریڈیشن لیول	سال
GGES ٹبہ بلوچاں	پرائمری سے ایلیمنٹری	2018
GGES چک 32/NP	پرائمری سے ایلیمنٹری	2018
GGES طوطل مستوئی	پرائمری سے ایلیمنٹری	2018
GGES عابد کالونی	پرائمری سے ایلیمنٹری	2018

(ب) مذکورہ تحصیل کے 2 گرلز سکولز اور 2 بوائز مڈل سکولز سکول کو اپ گریڈ کیا گیا ہے۔

نام سکول	اپ گریڈیشن لیول	سال
GGHS چک 173/P	ایلیمنٹری سے ہائی	2016

GGHS چک 148/P	ایلیمنٹری سے ہائی	2017
GBHS داعووالا	ایلیمنٹری سے ہائی	2019
GBHS چک 206/P	ایلیمنٹری سے ہائی	2019

نیز GGHS چک 186/P کی بلڈنگ مکمل ہو چکی ہے اس سکول کو ایلیمنٹری سے ہائی اپ گریڈ کیا جا رہا ہے اور SNE کے لیے اس سکول کا کیس ,CEO (DEA) رحیم یار خان آفس کی طرف سے سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو بحوالہ نمبری P&D/9466 مورخہ 11.12.2019 کے تحت بھجوا دیا ہے۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ج) مذکورہ سکول گورنمنٹ آف پنجاب سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے دی گئی ہدایات بذریعہ SO (ADP-III)Policy / 2019 مورخہ 17 اپریل، 2019 تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے کے تحت اپ گریڈیشن کے معیار پر پورا اترتا ہے، اگلے مالی سال 21-2020 میں فنڈز کی دستیابی پر سکول کو اپ گریڈ کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جولائی 2020)

جہلم: گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول ڈھوک بدر کی اپ گریڈیشن و دیگر تفصیلات

*3767: چودھری اختر علی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول ڈھوک بدر تحصیل و ضلع جہلم کا رقبہ کتنے کینال ہے اس کی عمارت کتنے کمروں پر مشتمل ہے؟

(ب) اس میں طالبات کی تعداد کلاس وائز کتنی ہے اور ٹیچرز کتنی ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس گاؤں سے گرلز ہائی سکول کافی دور ہے جس کی وجہ سے بچیاں مڈل سے آگے تعلیم حاصل نہیں کر سکتی ہیں۔

(د) کیا حکومت اس سکول کو اپ گریڈ کر کے ہائی کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 02 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول ڈھوک بدر تحصیل و ضلع جہلم کا رقبہ 10 کنال 01 مرلہ ہے اور عمارت 10 کمروں پر مشتمل ہے۔

(ب) طالبات کی تعداد 201 ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

کلاس	تعداد
ECE	11
N	16
I	26
II	26
III	18
IV	15
V	24
VI	20
VII	27
VIII	18

201	Total
کل ٹیچرز کی تعداد 06 ہے۔	

(ج)اس سکول سے تقریباً 5 کلومیٹر کے فاصلے پر گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ڈھوک لوناں ہے۔

(د)جی ہاں ! محکمہ سکول ایجوکیشن فنڈز کی فراہمی پر قوانین و ضوابط کے مطابق سکول کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جون 2020)

اوکاڑہ: شہر اور پی پی 189 میں گرلز ہائی سکولز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3771: جناب منیب الحق: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 189 اوراوکاڑہ شہر میں کس کس جگہ (گرلز و بوائز) ہائی سکولز چل رہے ہیں؟

(ب) ان سکولوں کی بلڈنگ کتنے کمروں پر مشتمل ہے۔

(ج) ان سکولوں میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد کتنی ہے تفصیل سکولز وائز فراہم کریں۔

(د) ان سکولوں میں اساتذہ کی تعداد اور خالی اسامیوں کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ سکول وائز بتائیں نیز ان میں تعینات ٹیچرز کی تفصیل ان کے عہدہ گریڈ وائز بتائیں۔

(ہ) ان سکولوں میں کون کون سی مسنگ فسلٹیز ہیں ان سکولوں کے لیے کتنے فنڈز موجودہ مالی سال 20-2019 میں فراہم کیے گئے ہیں ان کی تفصیل سکول وائز بتائیں۔

(تاریخ وصولی 02 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع اوکاڑہ کے حلقہ پی پی 189 اور اوکاڑہ شہر میں گرلز و بوائز ہائی سکولز کی تعداد 16 ہے (گرلز 8 اور بوائز 8) فہرست ہائی سکولز تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ضلع اوکاڑہ کے حلقہ پی پی 189 اور اوکاڑہ شہر میں گرلز و بوئز ہائی سکولز کی بلڈنگز میں کمروں کی کل تعداد 528 ہے۔ (فہرست کمرہ جات سکول وائز) (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان سکولز میں طلباء وطالبات کی کل تعداد 25578 ہے (طالبات 13255 اور طلباء 12323) سکول وائز تعداد تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(د)ان سکولز میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد 671 اور خالی اسامیوں کی کل تعداد 32 جبکہ تعینات ٹیچرز کی تعداد 639 ہے ان کی تفصیل عہدہ و گریڈ وائز تفصیل (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)ضلع اوکاڑہ کے حلقہ پی پی 189 اور اوکاڑہ شہر میں گرلز و بوئز ہائی سکولز میں تمام بنیادی سہولیات میسر ہیں اور ان سکولوں کے لیے موجودہ مالی سال 20-2019 میں کل فنڈز -/11461177 روپے فراہم کیے گئے ہیں سکول وائز فنڈز کی تفصیل (Annex-E) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جون 2020)

جہلم: پی پی 27 میں بوائز و گرلز سکول میں ہیڈ ماسٹر کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3828: جناب ناصر محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 27 (جہلم) میں کتنے بوائز و گرلز سکولز ہیں ان سکولز میں ہیڈ ماسٹر کی کتنی پوسٹیں کب سے خالی ہیں تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب)مذکورہ ضلع میں کتنے ایسے سکولز ہیں جن میں میل / فی میل ہیڈ ماسٹر گریڈ 17 یا 18 کی پوسٹ ہے اور وہاں پر جونیئر گریڈ ماسٹر / انچارج تعینات کیا گیا ہے اور کب سے مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) کیا حکومت جن سکولز میں جونیئر گریڈ کے سکول انچارج تعینات ہیں ان سکولز میں مستقل ہیڈ انچارج تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)

بوائز سکول گریڈ17	بوائز سکول گریڈ18	گرلز سکول گریڈ17	گرلز سکول گریڈ18
12	05	10	0

(ب)

بوائز سکول گریڈ17	بوائز سکول گریڈ18	گرلز سکول گریڈ17	گرلز سکول گریڈ18
26	13	43	11

(ج) محکمہ تعلیم (سکولز) میں تمام تبادلہ جات آن لائن (SIS) کے ذریعے کیے جا رہے ہیں۔ جلد ہی آن لائن ٹرانسفر کا دور شروع ہونے والا ہے لہذا حتی الامکان کوشش ہو گی کہ خالی پوسٹوں پر مستقل ہیڈ لگا دیے جائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جولائی 2020)

پیف میں طلبہ کی فیس کی ادائیگی "ب" فارم سے مشروط کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3846: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پیف میں طلباء کی فیس کی ادائیگی ب فارم جمع کرانے سے مشروط ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو یہ شرط کیوں عائد کی گئی ہے اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تحت چلنے والے سکولوں میں بچوں کی فیس کی ادائیگی تاحال "ب" فارم سے مشروط نہیں ہے۔

(ب) جواب نہ میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 03 جون 2020)

ڈیرہ غازی خان: گورنمنٹ گرلز ہائی سکولز میں سلائی مشینوں کی موجودگی سے متعلقہ تفصیلات

*3869: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈیرہ غازی خان کے گورنمنٹ گرلز ہائی سکولز میں سینکڑوں کی تعداد میں سلائی مشینیں موجود ہیں؟

(ب) کیا ان سکولوں میں سلائی سکھانے والی ٹیچرز تعینات ہیں۔

(ج) یہ سلائی مشینیں کس حالت میں موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیش

(الف) ضلع ڈیرہ غازی خان کے پندرہ گرلز سکولوں میں 366 سلائی مشینیں موجود ہیں۔

(ب) گورنمنٹ کیطرف سے سلائی سکھانے کیلئے کوئی ٹیچرز تعینات نہ ہیں تاہم بعض ٹیچرز جو سلائی کڑھائی کے کام سے واقفیت رکھتی ہیں، وہ طالبات کو سلائی کی بنیادی تربیت دے رہی ہیں۔

(ج) تمام سلائی مشینیں درست حالت میں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

ضلع منڈی بہاؤالدین میں سکولز کی تعداد اور بنیادی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*3890: محترمہ فائزہ مشتاق: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں کتنے پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز ہیں؟

(ب) ضلع بھر میں کتنے ایسے سکولز ہیں جو چار دیواری اور بیت الخلاء کی بنیادی سہولت سے محروم ہیں۔

(ج) کون کون سے ایسے سکولز ہیں جن کی عمارت خستہ حال ہیں اگر ایسے کوئی سکولز ہیں تو ان کی تعمیر کب تک کروادی جائے گی۔

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 فروری 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں 475 پرائمری (205 بوائز، 270 گرلز) 127 مڈل (51 بوائز، 76 گرلز) 160 ہائی (74 بوائز، 86 گرلز) اور 16 ہائر سیکنڈری (6 بوائز، 10 گرلز) سکولز ہیں۔

(ب) ضلع کے تمام سکولز کی چار دیواری مکمل ہے ماسوائے ایک پرائمری سکول کے جس کی چار دیواری ADP 2020-21 میں ڈال دی گئی ہے جبکہ تمام سکولز میں بیت الخلاء کی سہولت موجود ہے۔

(ج) ضلع کے کل 778 سکولز میں سے 18 سکولز کی عمارتوں کے کچھ حصہ جات خستہ حال ہیں جن کی تعمیر / مرمت کے لئے نام ADP 2020-21 میں شامل کر دیے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 03 جون 2020)

لاہور | محمد خان بھٹی
مورخہ 18 جولائی 2020 | سیکرٹری

بروز پیر 20 جولائی 2020 کو محکمہ سکولز ایجوکیشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ شازیہ عابد	2939-2048-1961-1216
2	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	2994-2581
3	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	2725
4	محترمہ کنول پرویز چودھری	3053-2804
5	جناب محمد طاہر پرویز	3138-3137
6	جناب صہیب احمد ملک	3317
7	محترمہ حناء پرویز بٹ	3423-3330
8	جناب ممتاز علی	3761-3335
9	محترمہ راحیلہ نعیم	3402
10	جناب محمد ارشد ملک	3744-3538
11	سید حسن مرتضیٰ	3550
12	محترمہ سنبل مالک حسین	3565
13	محترمہ شاہدہ احمد	3700-3581
14	محترمہ عائشہ اقبال	3621
15	محترمہ نیلم حیات ملک	3636
16	سیدہ فرح اعظمی	3682

17	محترمہ طحیا نون	3698
18	جناب نوید اسلم خان لودھی	3710-3706
19	محترمہ شمیم آفتاب	3760
20	چودھری اختر علی	3767
21	جناب منیب الحق	3771
22	جناب ناصر محمود	3828
23	محترمہ مومنہ وحید	3846
24	محترمہ شاہینہ کریم	3869
25	محترمہ فائزہ مشتاق	3890

23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر20جولائی2020

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

لاہور: شہر میں گورنمنٹ بوائز اور گرلز سکولوں کی تعداد اور ان میں صاف پانی کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

824: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں بچیوں اور بچوں کے کل کتنے سرکاری سکول قائم ہیں؟

(ب) کیا لاہور کے تمام سرکاری سکولوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹ موجود ہیں۔

(ج) واٹر فلٹریشن پلانٹ میں فلٹرز کی صفائی کے لئے کیا مدت اور طریق کار اپنایا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) لاہور شہر میں چلنے والے بچیوں اور بچوں کے سرکاری سکولز کی تعداد 1124 ہے۔

(ب) لاہور کے تمام سرکاری سکولوں میں سے صرف 54 سکولز میں ہی واٹر فلٹریشن پلانٹ موجود ہیں۔ مزید برآں حکومت نے اس سال 200 سکولوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کی منظوری دی ہے اور ان 200 سکولوں میں سے 100 سکولوں کو پانچ لاکھ فی سکول کے حساب سے فنڈز مہیا کر دیئے گئے ہیں اور واٹر فلٹریشن پلانٹ اسی سال لگا دیئے جائیں گے۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سرکاری سکولوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹ پرائیویٹ کمپنی کی زیر نگرانی کام کر رہے ہیں اور پرائیویٹ کمپنی اپنے طریقہ کار کے مطابق مدت صفائی کا تعین کرتی ہے اور فلٹرز کی مدت میعاد ختم ہونے کے بعد نیا نصب کر دیتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2020)

جھنگ: صاف پانی اور لیٹرین کی سہولت سے محروم گرلز پرائمری ہائی سکولز سے متعلقہ تفصیلات

852: جناب محمد معاویہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جھنگ کے کتنے گرلز، پرائمری اور ہائی سکولوں میں پینے کا صاف پانی اور لیٹرین کی سہولت نہ ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) کتنے سکولوں میں کھیلوں کے گراؤنڈ نہ ہیں اور کتنے سکولوں میں اساتذہ کی کمی ہے اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جھنگ کے تمام گرلز پرائمری اور ہائی سکولوں میں پینے کا صاف پانی اور لیٹرین کی سہولت موجود ہے شہری علاقہ میں جہاں پینے کے صاف پانی کا مسئلہ تھا وہاں فلٹریشن پلانٹ لگائے گئے ہیں کچھ سکولوں میں تعداد کی نسبت لیٹرین کم تھیں UNICEF کی مدد سے 60 سکولوں میں 270 لیٹرین بنائی گئی ہیں تاہم NSB گرانٹ جاری کر دی گئی ہے جس سے لیٹرینوں کی کمی کو پورا کر دیا جائے گا۔

(ب) ضلع جھنگ میں 1482 میں سے 292 پرائمری، ایلیمنٹری، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں میں کھیلوں کے گراؤنڈ موجود ہیں باقی ماندہ سکولوں میں رقبہ کم ہونے کی صورت میں کھیلوں کے گراؤنڈ نہیں بنائے جاسکتے جھنگ کے تمام سکولوں میں کم از کم دو اساتذہ والی پالیسی نافذ ہونے کی وجہ سے تمام سکولوں میں سٹاف پورا ہے خالی سیٹوں پر بھرتی گورنمنٹ آف پنجاب کی پالیسی کے مطابق کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2020)

ضلع بہاولپور میں سکولوں کی زیر تعمیر بلڈنگز اور تخمینہ لاگت سے متعلقہ تفصیلات

854: جناب ظہیر اقبال: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولپور میں سکولوں کی بلڈنگ کی تعمیر کے لئے کتنی رقم مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں رکھی گئی ہے؟

(ب) اس وقت ضلع ھذا کے کتنے سکولوں کی بلڈنگ زیر تعمیر ہے ان سکولوں کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں۔

(ج) مالی سال 20-2019 کے اختتام تک کس کس سکول کی بلڈنگ مکمل ہو جائے گی۔

(د) آئندہ مالی سال میں کتنے سکولوں کی عمارات کی تعمیر کرنے کا منصوبہ ہے۔

(ہ) ضلع ھذا کے کتنے سکولوں کی عمارات خستہ حالت میں ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 6 دسمبر 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ADP سال 20-2019 کے لیے تمام بلاکس / سکیم کے لیے 64.570 ملین (6 کروڑ 45 لاکھ 70 ہزار روپے) مختص ہیں۔ جس میں بلڈنگ کی تعمیر کے لیے 36.220 ملین کی رقم بجٹ میں رکھی گئی ہے۔

(ب) کل 8 سکولوں میں 22 عدد کلاس رومز زیر تعمیر ہیں جن کا کل تخمینہ لاگت 36.220 ملین (3 کروڑ 62 لاکھ 20 ہزار روپے) ہے۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مالی سال 20-2019 کے اختتام تک تمام سکولوں کی بلڈنگ مکمل ہو جائے گی۔

(د) آئندہ سال بجٹ کے مطابق سکولوں کی تعمیر کی جائے گی۔

(ہ) ضلع ہذا کے 231 سکولوں کی عمارت خستہ حالت میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 فروری 2020)

تحصیل صادق آباد میں گرلز پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز کی تعداد اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

891: جناب ممتاز علی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل صادق آباد میں گرلز پرائمری مڈل ہائی اور ہائیر سیکنڈری سکولز کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کتنے گرلز پرائمری اور مڈل سکولوں کی چار دیواری نہیں ہے۔

(ج) کتنے ایسے گرلز پرائمری اور مڈل سکول ہیں جن میں ٹوائلٹ کی سہولت تاحال نہیں ہے۔

(د) حکومت ان گرلز سکولوں میں سہولیات فراہم کرنے کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تحصیل صادق آباد میں گرلز پرائمری، مڈل اور ہائر سیکنڈری سکولز کی تعداد درج ذیل ہے (لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

گرلز	پرائمری سکول	مڈل سکول	ہائی سکول	ہائر سیکنڈری سکول	کل سکولز
	231	37	21	03	292

(ب) تحصیل صادق آباد کے تمام گرلز پرائمری اور مڈل سکولوں میں چار دیواری کی سہولت موجود ہے۔

(ج) تحصیل صادق آباد کے تمام گرلز پرائمری اور مڈل سکولوں میں ٹوائلٹ کی سہولت موجود ہے۔

(د) تحصیل صادق آباد کے تمام گرلز پرائمری، مڈل اور ہائر سیکنڈری سکولوں میں بنیادی سہولیات میسر ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2020)

رحیم یار خان: پی پی 264 میں پرائمری، مڈل، ہائی بوائز و گرلز سکولوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

906: سید عثمان محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 264 میں کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی گرلز / بوائز سکولز ہیں؟

(ب) کیا ان سکولوں میں بنیادی سہولیات میسر ہیں۔

(ج)ان میں سے کتنے سکولز کی چار دیواری مکمل ہے اور کتنے سکولز چار دیواری سے محروم ہیں۔

(د)پی پی 264 کتنے سکولز میں پینے کا صاف پانی دستیاب نہ ہے۔

(ہ)جن سکولوں میں مندرجہ بالا سہولیات نہ ہیں حکومت کب تک ان سکولوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(و)پی پی 264 میں پچھلے دو سالوں میں کتنے سکولز کو اپ گریڈ کیا گیا ہے سکولز وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)حلقہ پی پی 264 میں پرائمری، مڈل اور ہائی گرلز / بوائز سکولز کی تعداد درج ذیل ہے۔

	پرائمری سکول	مڈل سکول	ہائی سکول	کل سکولز
بوائز	63	09	11	83
گرلز	52	11	06	69
ٹوٹل	115	20	17	152

(ب)حلقہ پی پی 264 کے تمام سکولوں میں بنیادی سہولیات میسر ہیں۔

(ج)حلقہ پی پی 264 کے تمام سکولوں میں چار دیواری کی سہولت میسر ہے۔

(د)حلقہ پی پی 264 کے تمام سکولوں میں پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر ہے۔

(ہ) حلقہ پی پی 264 کے تمام سکولوں میں بنیادی سہولیات میسر ہیں۔

(و) پچھلے دو سالوں کے دوران حلقہ پی پی 264 رحیم یار خان میں کوئی سکول اپ گریڈ نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2020)

لاہور میں قائم سرکاری مسجد مکتب سکول کی بندش اور متبادل تعلیمی بندوبست سے متعلقہ تفصیلات

910: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے لاہور میں قائم تمام سرکاری مساجد میں مسجد مکتب سکول بند کر دیئے ہیں ان سکولوں کو بند کرنے کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(ب)ان سرکاری مسجد مکتب سکولوں میں کل کتنے طلبہ زیر تعلیم تھے اور حکومت نے ان طلبہ کی متبادل تعلیم کے لئے کیا بندوبست کیا ہے تفصیل کے ساتھ بتایا جائے۔

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے گورنمنٹ نے کوئی بھی قائم شدہ مسجد مکتب سکول بند نہیں کیا ہے صرف وہ مسجد مکتب سکولز ضم کئے گئے ہیں جن میں لٹریسی ریٹ کم تھا اور بنیادی سہولتیں میسر نہ تھیں۔ ڈسٹرکٹ لاہور میں کل 8 مسجد مکتب سکولوں میں سے صرف 5 مسجد مکتب سکولوں کو ضم کیا گیا ہے۔ باقی تین سکولوں کا لٹریسی ریٹ زیادہ ہونے اور تمام بنیادی سہولیات میسر ہونے کی وجہ سے ضم نہیں کیا گیا اور پہلی حالت میں ہی چلنے دیا گیا ہے تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع لاہور کے جن 5 مسجد مکتب سکولوں کو حکومت پنجاب کی ضم کرنے والی پالیسی کے تحت اور بعد از مجاز اتھارٹی کی اجازت سے لیٹریسی ریٹ کم ہونے اور بنیادی سہولتیں میسر نہ ہونے کی وجہ سے ضم کیا گیا وہاں کم و بیش 531 طلباء تھے جنہیں دیگر گورنمنٹ سکولوں میں داخل کروا دیا گیا ہے اور وہ اپنی تعلیم وہاں پر جاری رکھے ہوئے ہیں۔ تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2020)

چلڈرن لائبریری میں سٹاف اور گاڑیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

916: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چلڈرن لائبریری کمپلیکس میں کل کتنا سٹاف کب سے تعینات ہے؟

(ب) چلڈرن لائبریری کمپلیکس میں سپوکن انگلش کورس کی مد میں کل کتنی آمدن اور اخراجات ہوئے سال 2016 تا 2019 کی تفصیل سال وائز سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) مذکورہ لائبریری میں کل کتنی گاڑیاں ہیں ان گاڑیوں کی مینٹیننس اور ریپئرنگ کی مد میں سال 2017 سے اب تک کتنے اخراجات گاڑی وائز ہوئے۔

(د) مذکورہ لائبریری میں پچھلے دو سالوں کے دوران کس کس سکول کے فنکشن کروائے گئے اور اس مد میں کتنی آمدن ہوئی۔

(ہ) کیا حکومت نے مذکورہ لائبریری کا کبھی آڈٹ کروایا ہے اگر ہاں تو کب نہیں تو کیا اس کا آڈٹ تھرڈ پارٹی سے کروانے کا ارادہ ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے:

تعیناتی شہر	تعداد
لاہور	39
گوجرانوالہ	24
سرگودھا	20
سپیشل سیکشن لاہور	02
ٹوٹل	85
تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔	

(ب) چلڈرن لائبریری کمپلیکس سپوکن انگلش کی مد میں آمدن اور اخراجات برائے سال 2016 تا 2019 کی تفصیل درج ذیل ہے:

سال	آمدن (روپے)	اخراجات (روپے)
2016	108000	54000
2017	151000	75500
2018	169500	84750
2019	116000	58000
ٹوٹل	544500	272250

(ج) چلڈرن لائبریری کمپلیکس میں کل 6 گاڑیاں ہیں۔ جس میں سے ایک گاڑی نمبر LOK-2428 ناقابل استعمال ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

گاڑی نمبر	اخراجات سال 2017-18	گاڑی نمبر	اخراجات سال 2018-19
LWL-532	Rs.102850	LWL-532	Rs.19085
LZU-3007	-	LZU-3007	Rs.93020
LWQ-2572	Rs.111230	LWQ-2572	Rs.91795

Rs.32650	LEG-6332	Rs.104440	LEG-6832
-	LEG-6334	Rs.21880	LEG-6334
Rs.40855	LOK-2429	Rs.23600	LOK-2429
Rs. 277315	ٹوٹل	Rs. 364000	ٹوٹل

(د) جنوری 2018 سے دسمبر 2019 تک دو سالوں میں 81 سکولوں کے پروگرام ہوئے اس مد میں 1499000 روپے آمدن ہوئی۔ تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) جی ہاں چلڈرن لائبریری کمپلیکس کا آڈٹ ستمبر 2018 میں برائے مالی سال 2012-2018 اے جی آفس نے کیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جون 2020)

صوبہ کے تمام سکولز میں سولر پینل لگانے اور مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

953: محترمہ سنبل مالک حسین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 20-2019 میں صوبہ کے تمام سکولوں میں سولر پینل لگانے کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے کیا لاہور میں ایسا سکول بھی ہے جہاں بجلی اور لٹرین کی سہولت میسر نہ ہیں؟

(ب) حلقہ پی پی 146 لاہور کے کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں میں سولر پینل سال 2018 تا 2019 لگائے گئے ہیں مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ حلقہ کے متعدد پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں میں ابھی تک سولر پینل نہیں لگائے گئے ہیں اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) حکومت نے مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں حلقہ پی پی 146 لاہور کے تمام سکولوں میں سولر پینل لگانے کے لئے کتنی رقم مختص کی ہے اس میں سے کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے اور کتنی بقایا ہے۔

(ہ) کیا حکومت مذکورہ حلقہ کے تمام سکولوں میں سولر پینل لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 7 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) مالی سال 20-2019 میں سولر پینل لگانے کے لئے کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔ ضلع لاہور میں تمام سکولوں میں بجلی اور لیٹرین کی سہولت میسر ہے۔

(ب) حلقہ پی پی 146 لاہور میں سولر پینل سال 19-2018 میں کسی پرائمری، مڈل اور ہائی سکول میں نہیں لگایا گیا۔

(ج)ہاں یہ درست ہے کیونکہ بجٹ میں ایسی کوئی تجویز نہ ہے۔

(د)حکومت نے بجٹ 20-2019 میں حلقہ پی پی 146 لاہور کے تمام سکولوں میں سولر پینل لگانے کے لئے کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(ہ)فی الحال ضلع لاہور میں حکومت سولر پینل لگانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2020)

لاہور: پی پی 146 میں بوائز و گرلز سکولوں کی تعداد اور ٹیچنگ سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

954: محترمہ سنبل مالک حسین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی 146 لاہور میں کتنے بوائز و گرلز، پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکول ہیں ان سکولوں کی تفصیل الگ الگ بیان فرمائیں ان سکولوں میں کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں؟

(ب)مالی سال 19-2018 میں مذکورہ سکولوں کی بہتری کے لئے حکومت نے کیا کیا اقدامات اٹھائے تفصیل بیان فرمائیں۔

(ج)کیا مذکورہ سکولوں میں طالب علموں کی تعداد کے لحاظ سے ضرورت کے مطابق بلڈنگ موجود ہے اگر نہیں تو بلڈنگ کی کمی کو حکومت کب تک پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(د)ٹیچنگ اسٹاف و دیگر اسٹاف کی تعداد کیا ہے مذکورہ حلقہ میں کس کس گریڈ کی کتنی اسامیاں خالی ہیں طلبہ وطالبات کی تعداد سٹاف کی تعداد سے مناسبت رکھتی ہے اگر سٹاف کی تعداد کم ہے تو حکومت کب تک ٹیچنگ اسٹاف کو بھرتی کرے گی۔

(ہ) کیا حکومت مذکورہ حلقہ کے سکولوں میں ٹیچنگ اسٹاف کی تعداد بڑھانے اور مسنگ فسلیٹیز کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 7 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 146 ضلع لاہور میں سرکاری تعلیمی اداروں کی تعداد درذیل ہے:

درجہ سکول	بوائز	گرلز	ٹوٹل
پرائمری	05	08	13
مڈل	04	10	14

ہائی	10	20	30
ٹوٹل	19	38	57

ان سکولوں میں تمام بنیادی سہولتیں موجود ہیں۔

(ب) مالی سال 19-2018 میں مذکورہ سکولوں کی بہتری کے لیے حکومت پنجاب کی طرف سے NSB فنڈز جاری کیے گئے ہیں تاکہ ان سکولوں میں زیادہ سے زیادہ بنیادی سہولتیں میسر ہو سکیں۔

(ج) حلقہ پی پی 146 کے تمام سکولوں میں طالب علموں کی تعداد کے مطابق بلڈنگ موجود ہے اور ان سکولوں میں تمام بنیادی سہولتیں موجود ہیں۔

(د) حلقہ پی پی 146 کے تمام سکولوں میں ٹیچنگ اسٹاف اور دیگر اسٹاف و تعداد اور طالبات کی سکول وائز تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مستقبل قریب میں حکومت جن سکولوں میں ٹیچنگ اسٹاف کی کمی ہو گی وہاں حکومتی پالیسی کے مطابق اس کمی کو پورا کر دیا جائے گا۔

(ہ) حلقہ پی پی 146 کے جن سکولوں میں ٹیچنگ اسٹاف کی کمی ہے حکومت پنجاب ان کو جلد از جلد پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور جہاں مسنگ فسلیٹیز ہوں گی ان کو حکومت کی طرف سے فراہم کردہ NSB فنڈز سے مہیا کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2020)

لاہور: بوائز و گرلز پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز کی سرکاری اور غیر سرکاری عمارتوں سے متعلقہ تفصیلات

981: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کتنے بوائز و گرلز پرائمری، مڈل اور ہائی سکول ہیں؟

(ب) ان سکولوں میں سے کتنے سرکاری عمارتوں میں اور کتنی کرائے کی عمارتوں میں ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) مذکورہ ضلع میں جو سکول کرائے کی عمارتوں میں ہیں ان کا کتنا کرایہ سالانہ ادا کیا جا رہا ہے۔

(د) کیا حکومت ان سکولوں کی سرکاری عمارات تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور میں بوائز و گرلز سرکاری سکولز کی تعداد 1124 ہے۔

نمبر شمار	لیول	بوائز	گرلز	ٹوٹل
1	ہائر سیکنڈری سکول	10	19	29

2	ہائی سکولز	175	208	383
3	مڈل سکولز	67	117	184
4	پرائمری سکولز	279	246	525
5	مسجد مکتب سکولز	3	0	3
	ٹوٹل سکولز	534	590	1124

(ب) ضلع لاہور میں 1111 بوائز / گرلز سکولز سرکاری عمارتوں میں چل رہے ہیں جبکہ 13 سکولز کرائے کی بلڈنگز میں چل رہے ہیں۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع لاہور میں کرایہ کی عمارتوں میں چلنے والے سکولز کے لیے کرایہ کی مد میں سالانہ مبلغ -/14,83,068 روپے ادا کیے جا رہے ہیں۔

(د) گنجان آبادی کی وجہ سے ضلع لاہور میں کرایہ کی عمارتوں میں چلنے والے سکولز کے لیے متبادل سرکاری عمارات بنانے کے لیے مناسب جگہ میسر نہ ہے جیسے ہی ان سکولز کے قرب جوار میں مناسب جگہ میسر ہو گی تو سرکاری عمارتیں تعمیر کر کے ان سکولز کو شفٹ کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2020)

صوبہ میں اساتذہ کی کردار سازی کے حوالہ سے پروگرام سے متعلقہ تفصیلات

1008: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کے سکولز میں طلباء کی کردار سازی کے حوالے سے کون کون سے پروگرام چلائے جا رہے ہیں؟

(ب) کیا اساتذہ کی کردار سازی پر بھی کوئی کام ہو رہا ہے۔

(ج) کردار سازی کے حوالے سے محکمہ کس طرح اور کتنا چیک رکھ رہا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 28 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) صوبہ بھر کے سکولز میں طلباء کی کردار سازی کے حوالے سے مارننگ اسمبلی، گرل گائیڈنگ، ہفتہ وار بزم ادب، ماہانہ بزم ادب، سکاؤٹنگ مختلف تہوار پر کھیلوں کے پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔

(ب) اساتذہ کی کردار سازی کے لیے سیمینار، ریفرشر کورسز کا ضلعی سطح پر (QAED) میں ٹریننگ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

(ج) 1۔ سپروائزری سٹاف مثلاً CEO(DEA)، DEOs، Dy DEOs اور AEO's سکولوں میں معائنے کے دوران کلاسز میں جا کر طلباء سے مختلف سوالات کر کے ان کے کردار کا جائزہ لیتے ہیں۔

2۔ سال بھر میں کئی موضوعات پر طلباء کے درمیان مقابلہ جات منعقد کیے جاتے ہیں۔

3۔ طلباء کو باقاعدہ ان کی کردار سازی کے حوالے سے کریکٹر سرٹیفکیٹ جاری کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2020)

ضلع ساہیوال میں ڈی پی ایس کی تعداد، برانچز کی رجسٹریشن اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1022: جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) DPSساہیوال میں کتنے کس کس جگہ ہیں کون کون سی برانچز کس کس بورڈ اور ادارے سے رجسٹرڈ ہیں ان کی ہر کیمپ کی اراضی کتنی کتنی ہے؟

(ب) ان میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد کلاس وائز اور ادارہ وائز بتائیں ان طالب علموں سے کتنی فیس کلاس وائز وصول کی جاتی ہے۔

(ج) ان میں کتنے ملازمین کس کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں ان کے نام، تعلیمی قابلیت بتائیں یکم جنوری 2019 سے دسمبر 2019 تک کتنے افراد کو ان اداروں میں کس کس عہدہ گریڈ پر بھرتی کیا گیا ان کے نام، ولدیت اور عہدہ بتائیں۔

(د) ان میں طالب علموں کو کیا کیا سہولیات میسر ہیں۔

(ہ) کتنی اور کون کون سی اسامیاں خالی ہیں عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں۔

(و) ان کیمپس کے پاس کتنی بسیں / وین پک اینڈ ڈراپ کے لیے ہیں۔

(ز) ان کیمپسز کے پرنسپل کے نام بتائیں ان کے بورڈ آف ڈائریکٹر / گورنر کون کون سے افراد پر مشتمل ہیں ان کے نام مع سرکاری عہدہ بتائیں۔

(تاریخ وصولی 3 فرور 2020 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع ساہیوال میں ڈی پی ایس کی دو برانچز اور چار سکول ہیں۔ ڈی پی ایس ساہیوال جس میں بوائز کالج اور گرلز ہائر سیکنڈری سکول شامل ہیں۔ جبکہ چیچہ وطنی ڈی پی ایس میں بھی اسی طریقہ سے سکولز ہیں جن میں بوائز ہائر سیکنڈری سکول اور گرلز ہائر سیکنڈری سکول شامل ہیں۔

دونوں برانچز ساہیوال بورڈ سے رجسٹرڈ ہیں۔

ڈی پی ایس ساہیوال 61 ایکڑ اراضی پر مشتمل ہے جبکہ ڈی پی ایس چیچہ وطنی 7 ایکڑ اراضی پر مشتمل ہے۔

ساہیوال میں ایک اور برانچ کی تعمیر کے لیے 114 کنال اراضی لیز پر حاصل کرلی گئی ہے جس کی بلڈنگ کی تعمیر بہت جلد شروع ہو جائے گی۔

(ب) کلاس وائز اور ادارہ وائز طلباء کی تعداد اور کلاس وائز فیس کی تفصیل (Annexure – A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ملازمین کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل (Annexure – B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

چیچہ وطنی سکول (Annexure – C)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جنوری2019سے دسمبر2019 میں بھرتی کیے جانے والے افراد کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ساہیوال سکول (Annexure – D)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

چیچہ وطنی سکول(Annexure – E) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)سائنس لیبارٹریز، کمپیوٹر لیبارٹریز، لائبریز، ملٹی پرپز ہال(ایئر کنڈیشنڈ)، انڈور گیمز و آؤٹ ڈور تمام گیمز کی سہولت، ٹھنڈے پانی کے لیے تین عدد فلٹریشن پلانٹ ساہیوال میں اور ایک عدد فلٹریشن پلانٹ چیچہ وطنی میں۔ اس کے علاوہ پانی ٹھنڈا رکھنے کے واٹر کولرز میسر ہیں۔ دونوں برانچز میں بھاری جنریٹرز کی سہولت موجود ہیں۔ دونوں برانچز میں سکیورٹی کے لیے تقریباً55 سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے گئے ہیں۔ نماز کی ادائیگی کے لیے مسجد کی سہولت موجود ہے۔ کورڈ واکنگ ٹریک گیٹ تا کلاس روم۔

(ہ)ڈی پی ایس ساہیوال اور چیچہ وطنی میں درج ذیل آسامیاں خالی ہیں۔

ڈی پی ایس ساہیوال		
نام آسامی	سکیل	تعداد
سبجیکٹ اسپیشلسٹ انگریزی(فی میل)مارننگ	17	01
سبجیکٹ اسپیشلسٹ ریاضی(میل)آفٹرنون	17	01
ڈی پی ایس چیچہ وطنی		
نام آسامی	سکیل	تعداد
جونیئر ٹیچر(فی میل)	16	01

(و)ڈی پی ایس ساہیوال میں 5بسیں اور ڈی پی ایس چیچہ وطنی میں 1بس پک اینڈ ڈراپ کے لیے موجود ہیں۔

(ز)ڈی پی ایس ساہیوال اور ڈی پی ایس چیچہ وطنی کے پرنسپل کا نام(بریگیڈیئر(ر)سیّد انوار الحسن کرمانی ہے)جو کہ 2007سے خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ بورڈ آف ڈائریکٹر/ گورنر کی تفصیل(Annexure – F) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17جولائی2020)

اوکاڑہ: حلقہ پی پی 185 میں گرلز ایلیمنٹری سکولز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1029: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی185اوکاڑہ میں کل کتنے گرلز ایلیمنٹری سکولز ہیں؟

(ب)پچھلے مالی سال19-2018اور موجودہ مالی سال20-2019 کے دوران اب تک کتنے گرلز پرائمری سکولز کو ایلیمنٹری سکولز اپ گریڈ کیا گیا ہے۔

(ج) کیا حکومت مستقبل قریب میں مزید گرلز پرائمری سکولز کو ایلیمنٹری سکولز اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل حلقہ 185 سے متعلقہ فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 20 مئی 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 185 اوکاڑہ میں کل 27 گرلز ایلیمنٹری سکولز ہیں۔

(ب) مالی سال کی 19-2018 اور موجودہ مالی سال 20-2019 کے دوران کوئی بھی گرلز پرائمری بطور گرلز ایلیمنٹری سکول اپ گریڈ نہ ہوا ہے۔

(ج) اس کا انحصار حکومت پنجاب کی طرف سے ADP 2020-21 کے دوران Block Allocation میں اپ گریڈیشن سکیم کے تحت فنڈز کی Allocation پر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2020)

صوبہ کے سکولز میں اساتذہ کی خالی اسامیوں پر بھرتی کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1042: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کے سکولوں میں اساتذہ کی کتنی اسامیاں تاحال خالی ہیں؟

(ب) صوبہ بھر کے سرکاری سکولوں میں خواتین اساتذہ کی خالی اسامیوں کی تعداد کیا ہے تفصیل ضلع وائز بیان فرمائیں۔

(ج) کیا حکومت مذکورہ بالا اسامیوں پر بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 20 فرور 2020 تاریخ ترسیل 16 جون 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) صوبہ پنجاب محکمہ سکول ایجوکیشن میں اساتذہ کی تاحال 77818 اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) محکمہ سکول ایجوکیشن پنجاب میں خواتین اساتذہ کی تاحال 38150 اسامیاں خالی ہیں۔ ضلع وائز خالی اسامیوں کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ ہذا میں تجویز زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2020)

ساہیوال: پی پی 198 میں پرائمری، مڈل، ہائی سکولز (بوائزوگرلز) کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

1051: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 198 ساہیوال میں جو پرائمری مڈل اور ہائی سکولز بوائز / گرلز موجود ہیں کیا سال 20-2019 میں ان کو اپ گریڈ کرنے کیلئے پلان موجود ہے اگر ہاں تو اب تک انہیں کیوں اپ گریڈ نہیں کیا گیا مکمل تفصیل بتائیں؟

(ب) کیا حلقہ پی پی 198 میں موجود بوائز / گرلز پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز میں سٹاف وعملہ کی تعداد پوری ہے اگر نہیں تو محکمہ ان خالی سیٹوں پر عملہ وسٹاف بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا حکومت / محکمہ ان حلقہ جات کی عوام کے اعلیٰ تعلیم کے لیے نئے سکول قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 2 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 25 جون 2020)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جی ہاں۔ گورنمنٹ آف پنجاب سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ لاہور کے نوٹیفیکیشن نمبر SO(SNE)UPGRADATION 2020 مورخہ 2020-06-08 کے تحت حلقہ پی پی 198 کے 18 عدد مڈل سکولوں کو ہائی سکول لیول پر اپ گریڈ کر دیا ہے۔ اور ان سکولوں میں نہم جماعت کے داخلہ کا آغاز ہو چکا ہے۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حلقہ پی پی 198 میں موجود بوائز / گرلز پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز میں سٹاف وعملہ کی تعداد پوری نہ ہے۔ خالی اسامیاں بذریعہ ٹرانسفر / ریشنلائزیشن پُر کی جارہی ہیں ضرورت پر نئی بھرتی حکومت کی پالیسی کے مطابق کی جائے گی۔

(ج) حکومت کا فی الحال ان علاقوں میں نئے سکولز قائم کرنے کا ارادہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2020)

لاہور | محمد خان بھٹی
مورخہ 17 جولائی 2020 | سیکرٹری